TUE.Ist.July.2025
VOLUME:20 NO:159
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل یکم جولائی 2025
جلد: 20 شمارہ: 159
5 محرم الحرام 1447ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com~Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

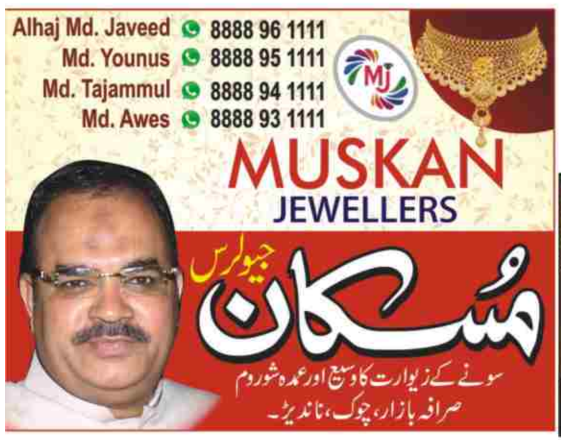

'کیا نماز ہمارے سماج کا حصہ نہیں؟'

بی جے پی کے 'سماجواد-نمازواد' والے بیان پر منوج جھا کا تلخ سوال

نئی دہلی؛ (ایجنسیز) بی جے پی ترجمان سدھانشو ترویدی کے ذریعہ مسلم منافرت پر مبنی 'سماجواد نہیں، نمازواد' تبصرہ کو آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ منوج جھا نے سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ منوج جھا کا کہنا ہے کہ ملک میں اس وقت غیر اعلانیہ ایمرجنسی والا ماحول ہے، اور ایسے میں بی جے پی لیڈران نفرت کی سیاست کو مزید فروغ دے رہے ہیں۔ آر جے ڈی ترجمان اور رکن پارلیمنٹ منوج جھا نے یہ بیان 'وقف ترمیمی قانون' سے متعلق 'این ڈی ٹی وی' کے ساتھ خصوصی گفتگو کے دوران دیا۔ انھوں نے سدھانشو ترویدی کے 'سماجواد نہیں، نمازواد' والے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آئین کی دفعات کا حوالہ دیا اور کہا کہ ''آپ کو (بی جے پی کو) یہ جاننا چاہیے کہ آئین میں 'سیکولرزم اور سوشلزم' کب اور کس طرح جوڑا گیا۔'' دراصل گزشتہ روز 'وقف ترمیمی قانون' کے خلاف پٹنہ میں منعقد ایک عظیم الشان تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایک آر جے ڈی لیڈر نے کہا تھا کہ وقف قانون کو کوڑے دان میں پھینک دیں گے۔ اسی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سدھانشو ترویدی نے کہا کہ ''یہ سماجواد نہیں، نمازواد ہے۔'' اس سلسلے میں اپنی رائے 'این ڈی ٹی وی' کے سامنے رکھتے ہوئے منوج جھا کہتے ہیں کہ ''سپریم کورٹ میں وقف معاملے میں آر جے ڈی بھی عرضی گزار ہے، اور اسی کے ناطے پارٹی نے وقف پر پٹنہ میں ہو رہی میٹنگ میں اپنی بات رکھی۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''ہم نے زرعی قوانین پر بھی ہاتھ جوڑ کر حکومت سے کہا تھا کہ اسے نافذ مت کیجیے۔ آخر کار کیا ہوا، خود وزیر اعظم کو قانون واپس لینا پڑا۔'' سدھانشو ترویدی کے تبصرہ پر ایک تلخ سوال بھی منوج جھا نے سامنے رکھا۔ انھوں نے کہا کہ ''سدھانشو ترویدی اگر یہ کہتے ہیں کہ سماجواد نہیں نمازواد ہے، تو وہ بتائیں کہ کیا نماز ہمارا حصہ نہیں ہے؟ کیا اقلیتی آبادی ہمارے لوگ نہیں ہیں۔'' منوج جھا نے بی جے پی لیڈران کے پرانے بیانات کا بھی تذکرہ کیا اور کہا کہ ''اگر پیچھے جا کر دیکھیں تو پہلے جعلی داڑھی ٹوپی کہہ کر (مسلمانوں کو) ہدف بنایا گیا، پھر بھینس، منگل سوتر، مجرا جیسی ٹک بندی بٹھانا، اور اب سماجواد کو نمازواد کہنا، یہ سب 'بیڈ پریکٹس' ہے۔'' ایک سوال کے جواب میں وہ کہتے ہیں کہ ''سچر کمیٹی کی رپورٹ پڑھی جانی چاہیے، نہ کہ واٹس ایپ یونیورسٹی کا نالج۔'' آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ نے پٹنہ واقع مولانا مظہر الحق یونیوسٹی کی مثال بھی سامنے رکھی اور دعویٰ کیا کہ وہاں 88 فیصد استفادہ کرنے والے طلبا ہندو ہیں۔

غزہ میں پر اسرائیلی حملے میں 20 فلسطینی ہلاک

مغربی غزہ: (ایجنسیز) فلسطین کے علاقہ مغربی غزہ میں سمندر کنارے واقع ایک کیفے پر اسرائیلی فضائی حملے میں کم از کم 20 فلسطینی ہلاک ہو گئے ہیں۔ طبی کارکنان اور عینی شاہدین کے مطابق انسانی حقوق کے کارکنان، صحافیوں اور مقامی رہائشیوں میں مقبول اس کیفے پر حملہ پیر کو ہوا۔ غزہ میں حماس کے زیر انتظام محکمہ برائے شہری دفاع کے ترجمان کے مطابق ریسکیو ٹیموں نے البقہ کیفے سے 20 لاشوں اور درجنوں زخمیوں کو نکال لیا ہے۔ یہ کیفے خیموں کی مدد سے بنایا گیا ہے اور سمندر کے کنارے واقع ہے۔ ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ حملے کے باعث وہاں ایک بڑا گڑھا پڑ گیا ہے اور ریسکیو کارکنان اب بھی وہاں لوگوں کو تلاش کر رہے ہیں۔ مقامی پروڈکشن کمپنی سے منسلک کیمرا مین عزیز العفیفی نے بی بی سی کو بتایا کہ 'میں انٹرنیٹ استعمال کرنے کیفے جا رہا تھا اور ابھی وہاں سے چند ہی میٹر دور تھا جب زوردار دھماکہ ہوا۔' میں کیفے کی طرف دوڑا۔ میرے ساتھی اور جن لوگوں سے میں روز ملاقات کرتا ہوں وہ وہاں موجود تھے۔ وہ ایک خوفناک منظر تھا، ہر طرف لاشیں، خون اور چیخیں تھیں۔' مقامی کارکنان کی جانب سے شیئر کی جانے والی ویڈیوز میں وہ لمحہ بھی دیکھا جا سکتا ہے جب اطلاعات کے مطابق ایک اسرائیلی طیارے نے اس علاقے پر میزائل فائر کیا۔ دھماکے کے بعد منظر عام پر آنے والی ویڈیوز میں زمین پر لاشیں دیکھی جا سکتی ہیں۔ البقہ کیفے صحافیوں اور مقامی کارکنان میں بہت مقبول تھا کیونکہ انھیں وہاں انٹرنیٹ تک رسائی، بیٹھنے اور کام کرنے کی جگہ میسر تھی۔ اسرائیلی فوج نے اس حملے کے حوالے سے تاحال کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

جے این یو کے گمشدہ طالب علم نجیب احمد کا کیس بند

عدالت نے منظور کر لی سی بی آئی کی کلوزر رپورٹ

نئی دہلی: (ایجنسیز) جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے گمشدہ طالب علم نجیب احمد کے معاملہ میں دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ نے سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کو کیس بند کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت نے سی بی آئی کی کلوزر رپورٹ کو قبول کر لیا ہے۔ نجیب احمد 15 اکتوبر 2016 سے لاپتہ ہے۔ سی بی آئی نے یہ رپورٹ 2018 میں داخل کی تھی، اس رپورٹ میں سی بی آئی نے کہا تھا کہ نجیب کی تلاش میں کوئی اہم سراغ نہیں ملا ہے۔ ایڈیشنل چیف جوڈیشیل مجسٹریٹ جیوتی مہیشوری نے 30 جون کو سی بی آئی کی کلوزر رپورٹ قبول کر لی ہے۔ حالانکہ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر مستقبل میں اس معاملہ سے متعلق کوئی نیا ثبوت سامنے آیا تو کیس کو دوبارہ کھولا جا سکتا ہے۔ واضح ہو کہ سی بی آئی نے اکتوبر 2018 میں ہی نجیب جنگ کی گمشدگی کے معاملہ کی تحقیقات بند کر دی تھی، کیونکہ ایجنسی کو نجیب کا پتہ لگانے میں کوئی کامیابی نہیں مل پائی تھی۔ دہلی ہائی کورٹ سے اجازت ملنے کے بعد ایجنسی نے اپنی کلوزر رپورٹ عدالت کے سامنے پیش کی تھی۔ نجیب گمشدگی کے وقت 27 سال کا تھا اور جے این یو کے اسکول آف بایوٹیکنالوجی میں ایم ایس سی کا طالب علم تھا۔ گمشدگی سے ایک روز قبل 15 اکتوبر 2016 کو جے این یو کے ماہی-مانڈوی ہاسٹل میں اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) سے منسلک کچھ طلبا کے ساتھ اس کی لڑائی ہوئی تھی۔ نجیب کے پراسرار طریقے سے غائب ہونے کے معاملے نے کافی طول پکڑ لیا تھا۔ نجیب کی ماں فاطمہ نفیس نے پہلے اس معاملہ کو ایک سیاست سے متاثر قرار دیا تھا۔ ان کا الزام تھا کہ سی بی آئی اپنے آقاؤں کے دباؤ کے آگے جھک گئی ہے۔ شروع میں اس معاملہ کی تحقیقات دہلی پولیس کر رہی تھی، لیکن بعد میں اسے سی بی آئی کو سونپ دیا گیا تھا۔ دہلی ہائی کورٹ نے 16 مئی 2017 کو نجیب احمد کے لاپتہ ہونے کے معاملہ کی سی بی آئی کو تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ اس کے بعد 29 جون 2017 کو سی بی آئی نے نجیب کا سراغ دینے والے کو 10 لاکھ کا انعام دینے کا اعلان کیا تھا، لیکن اس کا کوئی سراغ نہیں مل پایا۔

بی جے پی کا ترقیاتی ماڈل غریب بچوں سے حقوق تعلیم چھیننے والا ماڈل ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی: ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں سرکاری اسکولوں کی تعداد لگاتار گھٹتی جا رہی ہے۔ جو اعداد و شمار سامنے آ رہے ہیں، اس کے مطابق بی جے پی حکمراں ریاستوں میں ہزاروں سرکاری اسکول بند ہو رہے ہیں، اور کئی اسکولوں کو ضم بھی کیا جا رہا ہے۔ اس تعلق سے لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ ''بی جے پی کا ترقیاتی ماڈل غریبوں سے، خصوصاً ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی طلبا سے حقوق تعلیم چھیننے والا ماڈل ہے۔'' کانگریس رکن پارلیمنٹ نے یہ تبصرہ اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل سے کیا ہے۔ انھوں نے حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''اتر پردیش میں 5000 سے زائد سرکاری اسکول بند کیے جا رہے ہیں۔ 2014 سے اب تک ملک بھر میں 84 ہزار 441 سرکاری اسکول بند کیے گئے ہیں۔ ان میں سے بیشتر 3 بی جے پی حکمراں ریاستوں اتر پردیش، مدھیہ پردیش اور آسام میں بند ہوئے ہیں۔'' ان اعداد و شمار کو پیش کرنے کے بعد راہل گاندھی لکھتے ہیں کہ ''یہ صرف اسکول بند کرنا نہیں ہے، بلکہ آئین میں دیے گئے حقوق تعلیم اور یو پی اے حکومت کے اس تاریخی قانون پر براہ راست حملہ ہے، جس نے ہر گاؤں کے بچے کو اسکول تک پہنچایا اور داخلہ کی تعداد میں تاریخی اضافہ کیا تھا۔'' اس سوشل میڈیا پوسٹ میں راہل گاندھی نے تعلیم کی اہمیت بھی ظاہر کی ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ''بابا صاحب امبیڈکر نے کہا تھا کہ تعلیم شیرنی کا دودھ ہے، جو پیے گا وہ دہاڑے گا۔ لیکن آج تعلیم ہی چھینی جا رہی ہے۔'' موجودہ حالات کا ذکر کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ ''اسکول بند کرنے کے فیصلہ کے خلاف طلبا اور اساتذہ سڑکوں پر ہیں، لیکن حکومت ان کی آواز سننے کی جگہ انھیں پریشان کرنے اور تعلیمی نظام کو مزید کمزور کرنے میں مصروف ہے۔ جبکہ ضرورت اسے مضبوط کرنے اور ہر بچے تک یکساں، آسان و معیاری تعلیم پہنچانے کی ہے۔''

ٹوکیو سے دہلی آ رہا طیارہ کولکاتا ڈائیورٹ، چنئی سے حیدرآباد جا رہا طیارہ تکنیکی خرابی کے سبب واپس لوٹا

دہلی: گزشتہ کچھ دنوں سے فضائی سفر کے دوران کئی ایسے معاملے سامنے آئے ہیں جب طیارے میں تکنیکی خرابی یا کسی دیگر وجہ سے پرواز میں خلل پڑی ہے۔ اس درمیان مزید دو ایسے معاملے پیش آئے ہیں جب مسافروں کو فضائی سفر میں خلل پڑنے سے پریشانی جھیلنی پڑی ہے۔ جہاں ایک طرف ٹوکیو سے دہلی آ رہے ایئر انڈیا کے طیارہ میں دقت کی وجہ سے اسے کولکاتا ڈائیورٹ کر دیا گیا وہیں چنئی سے حیدرآباد کے لیے پرواز کرنے والا طیارہ تکنیکی خرابی کی وجہ سے واپس ہو گیا۔ اس طیارے میں 165 مسافر سوار تھے۔ ٹوکیو سے دہلی کے لیے اڑان بھرنے والے ایئر انڈیا بوئنگ 8-787 ڈریم لائنر طیارے کو کیبن میں دباؤ سے متعلق مسائل کی وجہ سے اتوار کی شام احتیاط کے طور پر کولکاتا کے لیے ڈائیورٹ کر دیا گیا۔ طیارہ محفوظ طور سے کولکاتا میں اُترا۔ دباؤ سے متعلق مسئلے کی فی الحال جانچ کی جا رہی ہے۔ ایئر انڈیا کے بیان میں کہا گیا ہے کہ مسافروں کو محفوظ طور سے اتار لیا گیا ہے۔ کولکاتا میں ہمارے گراؤنڈ کلیگس اس غیر متوقع ڈائیورژن سے ہونے والی پریشانی کو کم کرنے کے لیے مسافروں کو سبھی ضروری تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ ایئر لائنس نے ابھی تک دباؤ کے مسئلے کو لے کر بیان جاری نہیں کیا ہے۔ ایئر لائنس کمپنی نے اپنے مسافروں کو ہوئی عدم سہولت کے لیے افسوس ظاہر کرتے ہوئے مسافروں کو جلد سے جلد دہلی پہنچانے کے لیے متبادل انتظام کرنے کی بات کہی۔ واضح ہو کہ اس طیارے نے ٹوکیو کے ہنیڈا انٹرنیشنل ایئر پورٹ سے اڑان بھری تھی اور اسے دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر لینڈ کرنا تھا۔ دوسری طرف چنئی سے حیدرآباد جا رہے ایک نجی طیارے کو اڑان کے دوران تکنیکی خرابی کی وجہ سے ہنگامی حالت میں واپس چنئی لوٹنا پڑا۔ طیارے میں 159 مسافر اور 6 کرو ممبر سوار تھے۔ ایئر پورٹ کے افسروں کے مطابق جب طیارہ نے اڑان بھری اور نیلور کے پاس پہنچا تبھی پائلٹ کو تکنیکی گڑبڑی کا اشارہ ملا۔

ٹرمپ نے ظہران کو کمیونسٹ بتاتے ہوئے سدھار لانے کے لیے کیا انتباہ، ممدانی نے دیا کرارا جواب

واشنگٹن: (ایجنسیز) نیویارک سٹی کے میئر انتخاب میں ڈیموکریٹک پارٹی سے امیدوار بنے ظہران ممدانی پر صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تلخ حملہ کیا ہے۔ ممدانی کو کمیونسٹ بتاتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ انہیں خود میں اصلاح کرنی ہوگی۔ اگر انہوں نے ایسا نہیں کیا اور وہ نیو یارک کے میئر بنے تو ہم شہر کو ملنے والے فنڈ میں کٹوتی کر دیں گے۔ ٹرمپ نے فاکس نیوز کو دیئے گئے انٹرویو میں کہا کہ ممدانی کا امیدوار کی دوڑ میں کامیابی حاصل کرنا حیران کن ہے اور اس پر یقین نہیں ہو رہا ہے۔ وہ ایک خالص کمیونسٹ شخص ہیں۔ ٹرمپ نے کہا، ''میں واضح کہتا ہوں۔ میں صدر ہوں اور اگر اس نے اپنے رویے میں سدھار نہیں کی تو پھر انہیں کوئی پیسہ نہیں ملے گا۔ انہیں سدھار لانا ہوگا یا پیسہ نہیں ملے گا۔'' ڈونالڈ ٹرمپ کے اس بیان پر ظہران ممدانی نے بھی جوابی حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں کمیونسٹ نہیں ہوں، جیسا کہ میرے بارے میں صدر ٹرمپ نے کہا ہے۔ اس کے علاوہ ممدانی نے پھر دہرایا کہ وہ مالداروں پر زیادہ ٹیکس لگانے کے حق میں ہیں۔ ممدانی نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ ہمیں ارب پتی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر اب یہ سوال اٹھا رہے ہیں کہ میں کون ہوں، کیسا دکھتا ہوں اور کہاں سے آیا ہوں۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ ان معاملوں سے توجہ ہٹانا چاہتے ہیں، جن کے لیے میں لڑ رہا ہوں۔ ممدانی نے آگے کہا کہ میں تو مارٹن لوتھر کنگ جونیئر سے متاثر ہوں۔ انہوں نے کہا تھا کہ جمہوریت میں ڈیموکریٹک سوشلزم ہونا چاہیے۔ ملک کے سبھی لوگوں کے لیے وسائل کا مناسب بٹوارہ ہونا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی ممدانی نے پھر سے دہرایا کہ وہ امیروں پر ٹیکس لگائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بہت سے لوگ ہیں، جنہیں زیادہ ٹیکس دینا پڑ رہا ہے، جبکہ ان کی کمائی کم ہے اور گھر بھی چھوٹا ہے۔ لیکن باہری علاقوں میں امیر لوگوں نے بڑے بڑے گھر بنائے ہیں اور ان سے زیادہ ٹیکس لیا جا سکتا ہے۔ ہند نژاد فلم ساز میرا نائر کے بیٹے اور ڈیموکریٹک امیدوار ممدانی نے کہا کہ میں نہیں مانتا کہ ہمیں ارب پتی لوگوں کی ضرورت ہے۔ اس کی وجہ سے ہی غیر برابری آتی ہے۔ ہمیں ضرورت ہے کہ پورے شہر میں برابری کی حالت ہو۔ پورے صوبہ میں ہو اور پھر پورے ملک میں ہو۔ انہوں نے کہا کہ میں نیو یارک شہر کو بہتر بنانے کے لیے ارب پتیوں کے ساتھ بھی کام کرنے کے لیے تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ نسل کی بات نہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ کن لوگوں سے ٹیکس کم لیا جا رہا ہے اور کون ٹیکس کے بوجھ میں دبے جا رہے ہیں۔

'مودی حکومت بی ایس این ایل کو ختم کرنے پر آمادہ'، مدھیہ پردیش سے متعلق حکومت کے ایک فیصلہ پر کانگریس حملہ آور

مدھیہ پردیش میں پولیس محکمہ کے ذریعہ استعمال کیے جانے والے تقریباً 80 ہزار بی ایس این ایل سم ایئرٹیل میں پورٹ کیے جائیں گے۔ اس خبر کے منظر عام پر آتے ہی کانگریس نے مرکز کی مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس کا سنگین الزام ہے کہ مودی حکومت بی ایس این ایل کو ختم کرنے پر آمادہ ہے۔ ساتھ ہی کانگریس نے یہ بھی کہا کہ مودی حکومت پہلے بھی کئی سرکاری کمپنیوں کو نقصان پہنچا چکی ہے۔ مدھیہ پردیش میں ہزاروں بی ایس این ایل سم پورٹ کیے جانے کی ایک خبر کا اسکرین شاٹ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کیا ہے۔ اس کے ساتھ کانگریس نے لکھا ہے کہ ''مودی حکومت بی ایس این ایل کو ختم کرنے پر آمادہ ہے۔ اب مدھیہ پردیش میں پولیس محکمہ کے 80 ہزار بی ایس این ایل کے سم ایئرٹیل میں پورٹ ہوں گے۔'' ساتھ ہی کانگریس نے یہ بھی لکھا ہے کہ ''کہاں تو سرکاری کمپنی بی ایس این ایل کو مضبوط کرنا تھا، اس کے برعکس مودی حکومت اسے تباہ کر رہی ہے۔ پہلے بھی مودی حکومت کئی سرکاری کمپنیوں کو اونے پونے قیمت پر فروخت کر چکی ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ کانگریس نے 'للن ٹاپ' میں شائع خبر کا اسکرین شاٹ شیئر کیا ہے جس کا عنوان ہے 'بی ایس این ایل کے نیٹورک سے پریشان ہے مدھیہ پردیش پولیس، 80 ہزار سے زیادہ سم ایئرٹیل میں ہوں گے پورٹ'۔ اسکرین شاٹ میں یہ بھی مذکور ہے کہ ''بیشتر مقامات پر بی ایس این ایل کا 3 جی اور 4 جی نیٹورک ہی دستیاب تھا۔ پولیس نے 2009 میں پہلی بار بی ایس این ایل کے 9 ہزار سم کارڈ خریدے تھے۔ یہ تعداد آگے مزید بڑھی۔ بعد میں تقریباً 70 ہزار سم کارڈ مزید خریدے گئے۔'' ہندی نیوز پورٹل 'للن ٹاپ' کی اس خبر کے مطابق مدھیہ پردیش پولیس کے استعمال میں اب جو تقریباً 80 ہزار بی ایس این ایل سم کارڈ ہیں، وہ سبھی ایئرٹیل میں پورٹ کیے جائیں گے۔ ظاہر ہے، یہ قدم سرکاری ٹیلی کام کمپنی بی ایس این ایل کے لیے شدید جھٹکا ہے۔

بھگوان جگن ناتھ رتھ یاترا میں ہوئی بھگدڑ کے لیے اڈیشہ کی بی جے پی حکومت ذمہ دار، وزیر اعلیٰ استعفیٰ دیں: کانگریس

بھوبنیشور: (ایجنسیز) کانگریس نے اڈیشہ کے پوری میں جگن ناتھ رتھ یاترا کے دوران مچی بھگدڑ کے لیے بی جے پی حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے ریاست کے وزیر اعلیٰ موہن ماجھی، نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر قانون کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس ہیڈ کوارٹر اندرا بھون میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ سپت گری الاکا اور پارٹی لیڈر رار بند داس نے رتھ یاترا کے دوران ہوئی بھگدڑ کو افسوسناک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا رپورٹس کے مطابق حادثہ میں 700 سے زائد لوگ زخمی ہوئے اور 7 لوگوں کی موتیں ہوئیں ہیں، لیکن حکومت کی جانب سے اب تک اموات سے متعلق کوئی وضاحت نہیں پیش کی گئی ہے۔ سپت گری الاکا نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''اس بار رتھ یاترا تاخیر اور بدانتظامی کا شکار ہوئی۔ کورونا کے دوران بھی رتھ یاترا منظم انداز سے نکالی گئی تھی، لیکن اس بار ایسا نہیں ہو سکا۔ انہوں نے خاص طور سے نندی گھوش رتھ کے صرف ایک میٹر چلنے کے بعد شام 7.30 بجے رک جانے کا ذکر کیا، جس کی وجہ سے رتھ یاترا کا روایتی عمل مکمل نہیں ہو پایا۔ رکن پارلیمنٹ کے مطابق اس بار تقریباً 5000 ہزار پاس تقسیم کیے گئے تھے، جبکہ عام طور پر یہ تعداد 200-300 کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ پاس اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ سمیت کئی لوگوں کو دیے گئے۔ یہی وجہ تھی کہ رتھ یاترا کی رفتار دھیمی ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ چیف ایڈمنسٹریٹر نے کہا کہ تھا کہ تمام عقیدت مند ابھی نہیں آئے ہیں۔ میڈیا کی خبروں کے مطابق رتھ یاترا کے دن گوتم اڈانی آنے والے تھے، لیکن وہ اگلی روز پہنچے۔ ساتھ ہی انہوں سوال اٹھایا کہ کیا رتھ یاترا اڈانی کی وجہ سے روکی گئی تھی؟ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے مزید کہا کہ رتھ یاترا کے اختتام کے وقت بھیڑ سب سے زیادہ ہوتی ہے اور اسی وقت بھیڑ کو کنٹرول کرنے کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے، لیکن تب پولیس کا کوئی بھی اہلکار موقع پر موجود نہیں تھا۔ پولیس اور انتظامیہ کی مکمل توجہ وزراء، اراکین اسمبلی اور دیگر وی آئی پی لوگوں کی سیکورٹی پر مرکوز تھی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے رتھ یاترا جیسے مقدس تہوار کو ایونٹ مینجمنٹ میں تبدیل کر دیا۔ یہ افسوسناک ہے کہ 'اڑیہ وقار' کے نام پر اقتدار میں آئی حکومت پر بھو جگن ناتھ اور ان کے عقیدت مندوں کا احترام نہیں کر پائی۔ انہوں نے گزشتہ سال بھگوان بلبھدر کی مورتی گرنے کا بھی ذکر کیا، جس کی تحقیقات آج تک نہیں ہوئی ہے۔

آگرہ-کانپور قومی شاہراہ پر چلتی بس میں لگی آگ، 60 مسافروں کی جان آئی حلق میں

آگرہ-کانپور قومی شاہراہ پر 30 جون کو چلتی بس میں اچانک آگ لگ گئی، جس کی وجہ سے ٹائر پھٹ گیا۔ اس حادثہ سے بس میں سوار مسافروں کے درمیان افراتفری مچ گئی۔ حالانکہ ڈرائیور کی سمجھداری سے بڑا حادثہ ہونے سے ٹل گیا۔ حادثہ کی شکار یہ بس مغربی بنگال سے گروگرام جا رہی تھی۔ بس میں تقریباً 60 مسافر سوار تھے، جن میں زیادہ تر مزدور تھے۔ یہ حادثہ باکیور تھانہ ٹلیٹیلا گاؤں کے قریب پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بس جیسے ہی ٹلیٹیلا گاؤں کے قریب پہنچی، اس کے پچھلے پہیے میں اچانک آگ لگ گئی۔ آگ نے بریک سسٹم کو بھی اپنی زد میں لے لیا، جس کی وجہ سے ڈرائیور کو بس کو قابو کرنے میں کافی مشقت ہوئی۔ ڈرائیور نے سمجھداری اور عقلمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بس کو شاہراہ کے کنارے جمع بارش کے پانی میں اتار کر روک دیا اور ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔

تقریباً 60 فیصد ووٹرس کو نہیں دینا ہوگا اضافی دستاویز، اپوزیشن کی تنقید کا سامنا کر رہے الیکشن کمیشن کی صفائی

پٹنہ: بہار میں اسمبلی انتخاب کی سرگرمیوں کے درمیان 'ایس آئی آر' یعنی ووٹر لسٹ کی گہری نظر ثانی کا معاملہ طول پکڑتا جا رہا ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں، خصوصاً کانگریس اور آر جے ڈی نے ایس آئی آر پر اپنا سخت اعتراض ظاہر کیا ہے اور لگاتار الیکشن کمیشن کو ہدف تنقید بنایا جا رہا ہے۔ اب اس معاملے میں الیکشن کمیشن نے اپنی صفائی پیش کی ہے۔ 30 جون کو الیکشن کمیشن نے واضح کیا کہ ووٹر لسٹ ایک متبدل فہرست ہے، جس میں وقت وقت پر تبدیلی ہوتی رہتی ہے، اس لیے اس کا مستقل جائزہ لازمی ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ آئین کا آرٹیکل 326 طے کرتا ہے کہ صرف ہندوستانی شہری، جو 18 سال یا اس سے زیادہ عمر کا ہے، اور انتخابی حلقہ کا عام باشندہ ہے، وہی ووٹر کی شکل میں رجسٹر ہو سکتا ہے۔ اس وضاحت کے بعد الیکشن کمیشن نے بتایا کہ ووٹر لسٹ میں مستقل تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں، کیونکہ کئی ووٹرس کا انتقال ہو جاتا ہے۔ کچھ لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل بھی ہو جاتے ہیں اور نئے نوجوان ووٹرس 18 سال مکمل کر کے ووٹر بننے کے اہل ہو جاتے ہیں۔ انہی اسباب سے ووٹر لسٹ میں وقتاً فوقتاً تبدیلی ضروری ہوتی ہے، تاکہ کوئی نااہل شخص اس میں درج نہ ہو اور کوئی اہل شہری چھوٹ نہ جائے۔ قابل ذکر ہے کہ اپوزیشن پارٹیوں کا الزام ہے کہ اس طرح کی نظر ثانی کے ذریعہ قصداً ووٹرس کو باہر کیا جا سکتا ہے۔ اس الزام کے جواب میں الیکشن کمیشن نے کہا کہ ایس آئی آر کا عمل اصولوں کے مطابق شفافیت کے ساتھ ہوتا ہے اور اس کا مقصد کسی کو باہر کرنا نہیں، بلکہ درست اور بہتر لسٹ تیار کرنا ہے۔ الیکشن کمیشن نے یہ بھی مطلع کیا کہ الیکشن کمیشن نے بہار کی 2003 کی ووٹر لسٹ، جس میں تقریباً 96.4 کروڑ ووٹرس تھے، کو اپنی ویب سائٹ پر آن لائن اپلوڈ کر دیا ہے۔

بنگلہ دیش میں خاتون پر جنسی تشدد کی ویڈیو پھیلنے کے بعد ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے

ڈھاکہ: (ایجنسیز) بنگلہ دیش میں ایک خاتون پر جنسی تشدد کی ویڈیو انٹرنیٹ پر شیئر ہونے کے بعد ملک بھر میں غم و غصہ پھیل گیا ہے۔ مقامی میڈیا کو دیے گئے ایک انٹرویو میں جنسی تشدد کا شکار ہونے والی خاتون کا کہنا تھا کہ گذشتہ جمعرات کو ان کے والد کے گھر پر ان کا ریپ کیا گیا ہے۔ شیئر کی جانے والی ویڈیو کلپ میں متعدد افراد کو جائے وقوعہ پر دیکھا جا سکتا ہے۔ پولیس نے جنسی تشدد کے الزام میں مبینہ ریپسٹ سمیت پانچ افراد کو گرفتار کر لیا ہے جبکہ حکام کا کہنا ہے کہ وہ اس مقدمے کی 'انتہائی سنجیدگی' کے ساتھ تحقیقات کر رہے ہیں۔ اس ویڈیو کے گردش کرنے کے بعد گذشتہ ویک اینڈ پر ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے پھوٹ پڑے تھے۔ انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی متعدد تنظیموں نے ریپ میں ملوث افراد کے لیے سخت سزاؤں کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق خاتون بنگلہ دیش کے ضلع کومیلا میں اپنے والد کے گھر آئی تھیں جہاں ایک پڑوسی نے گھر میں گھس کر ان پر جنسی تشدد کیا۔ ہندو مذہب سے تعلق رکھنے والی خاتون نے متعدد مقامی میڈیا آؤٹ لیس کو انٹرویو دیے ہیں اور الزام عائد کیا ہے کہ ملزم 'غلط ارادوں' کے ساتھ گھر میں داخل ہوا اور اس نے ان پر تشدد کیا۔' پولیس نے مشتبہ شخص کی شناخت فزور علی کے نام سے کی ہے اور کہا ہے کہ عوام کے تشدد کے باعث اسے ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق تشدد کے باعث ملزم کے ہاتھوں اور پاؤں میں زخم آئے ہیں جس کے سبب اسے اتوار کو عدالت میں نہیں پیش کیا جا سکا۔

آج سے تتکال ٹکٹ کا ضابطہ تبدیل

نئی دہلی: ہندوستانی ریلوے سے سفر کرنے والے مسافر متوجہ ہوں۔ یکم جولائی سے ریلوے تتکال ٹکٹ کا ضابطہ بدلنے جا رہا ہے۔ اب یکم جولائی سے تتکال ٹکٹ بکنگ کی اجازت صرف انہیں آئی آر سی ٹی سی اکاؤنٹ ہولڈرس کو ملے گی جو اپنے اکاؤنٹ میں آدھار نمبر سے آتھینٹکیٹ کرا چکے ہیں۔ ریلوے اس کی مدد سے تتکال ٹکٹ میں فرضی واڑہ کو روکنا چاہتی ہے۔ وزیر ریل اشونی ویشنو پہلے ہی سماجی رابطے کی ویبسائٹ 'ایکس' پر پوسٹ کر کے اس ضابطے کی جانکاری دے چکے ہیں۔ اب انڈین ریلوے کیٹرنگ اینڈ ٹورزم کارپوریشن (آئی آر سی ٹی سی) کے پورٹل اور ایپ پر بھی نئے ضابطے کی جانکاری فلیش کر رہی ہے۔ ریل مسافروں کو سب سے پہلے یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ وہ کیسے اپنے آئی آر سی ٹی سی اکاؤنٹ کو آدھار نمبر سے آتھینٹکیٹ کر سکتے ہیں۔

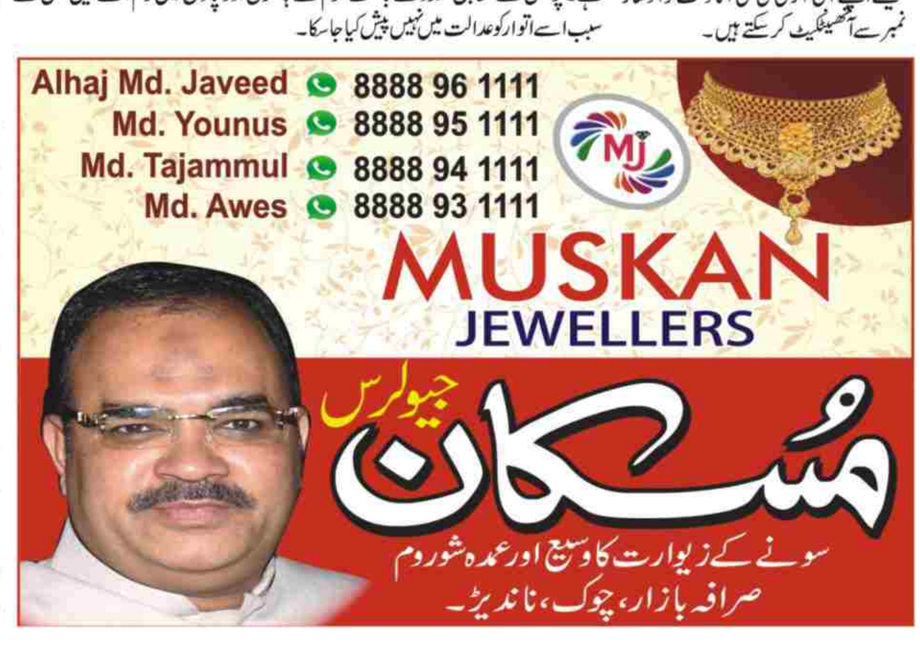

حصول ادویہ اوران کا تحفظ

ڈاکٹر شفیق الرحمٰن

الحکیم یونانی میڈیکیر سینٹر دہلی

موبائل نمبر 9457601009

دنیا میں چار تہذیبیں سب سے قدیم تصور کی گئی ہیں۔ بابلی ، ہندی، چینی اور یونانی تہذیب۔ ان تہذیبوں کے ساتھ وہاں کی طبیں بھی پروان چڑھیں جس میں طب یونانی کو جو مقام و دوام حاصل ہوا وہ آج بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ طب یونانی میں اطبا ٔنے جہاں امراض کے علاج میں کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں وہیں علاج اور ادویہ سے متعلق اصول وقوانین بھی وضع کیے ہیں مثلاً اوقات ادویہ، اعمار ادویہ، مزاج ادویہ، اشکال ادویہ اور حصول ادویہ۔ طب یونانی کا زیادہ تر انحصار مفرد دواؤں پر ہے۔ لہٰذا ان کو محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ بوقت ضرورت ان کو استعمال کیا جا سکے بایں طور کہ ان کے افعال اپنی حالت پر برقرار رہوں۔ کیوں کہ ہر دوا کا ہر موسم میں اور ہر وقت تازہ طور پر پانا مشکل ہے۔ اس لیے ان کو اپنے تمام ذاتی خواص کے ساتھ محفوظ طریقہ پر رکھنا ضروری ہے۔ طبیب کو یہ جاننا ضروری ہے کہ دوائیں حاصل کرنے کے اوقات کیا ہیں۔ ان کو زیادہ سے زیادہ مدت تک محفوظ کرنے کا طریقہ کیا ہے۔ ان کی انتہائی عمریں کیا ہیں جس کے بعد وہ بیکار ہو جاتی ہیں۔ ان امور کے لیے جو اصول وضوابط ہیں وہ نباتات حیوانات اور معدنیات کے لیے الگ الگ ہیں۔

نباتات:

مفرد دوا کو اپنی ظاہری شکل وصورت پر قائم رہنا چاہیے اس کے علاوہ بو، مزہ رنگ اور تمام ظاہری طبعی خصوصیات پورے طور پر اس میں موجود ہوں ۔ مفرد دواؤں کی شناخت کے ساتھ ساتھ ان کے مقام پیدائش سے واقفیت ضروری ہے۔ کیونکہ ایک دوا ایک مقام پر پیدا ہونے کی وجہ سے اپنے اجزائے موثرہ کے اعتبار سے قوی ہوتی ہے تو دوسرے مقام پر پیدا ہونے والی وہی دوا افعال واثرات کے اعتبار سے ضعیف ہوتی ہے جیسے اطریلال جو گونڈہ میں پیدا ہوتی ہے اس کے اجزائے موثرہ علی گڑھ میں پیدا ہونے والی اطریلال سے بہتر پائے گئے ہیں۔ ادویہ نباتیہ کی بنیادی قسمیں تین ہیں، بستانی، صحرائی اور پہاڑی۔ ان تینوں میں پہاڑی نباتات زیادہ قوی ہوتی ہیں۔ اس سے کم قوت صحرائی میں اور اس سے کم قوت بستانی میں ہوتی ہے۔ نباتات سے جو دوائیں حاصل کی جاتی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔ پتہ، بیخ، تخم، پھول ، پھل، گوند ، چھال، کلی، ریش، کھار، پوست، رال وغیرہ

پتے:

نباتات کے پتوں کو بطور دوا استعمال کرنے کے لیے ان کے پک جانے اور رنگ بدلنے سے پہلے توڑ کر سایہ میں خشک کر کے ذخیرہ کرنا درست ہوتا ہے پھولوں کی ہی حالت میں پتے توڑے جائیں جب تخم پڑ جاتا ہے تو پتوں کا اثر کم ہو جاتا ہے جیسا کہ بوٹیوں کو حاصل کرنے کا عام اصول یہی ہے کہ اس وقت حاصل کی جائیں جب کہ وہ سرسبز و شاداب ہوں۔

بیخ:

نباتات کی جڑ ہمیشہ سردی کے شروع میں پھول آنے سے قبل کاٹ کر خشک کرنا چاہیے۔ جو جڑیں آسانی سے مل سکتی ہیں ان کو تازہ حالت میں حاصل کرنا چاہیے جیسے بیخ کاسنی، بیخ انار، بیخ نیم۔

پھل:

پھل اور تخم کو جمع کرنے کا بہتر وقت وہ ہے جب وہ اچھی طرح پک چکے ہوں۔ انیسون، تمر ہندی، انجیر۔

پھول:

نباتات کے پھول حاصل کرنے کا بہتر وقت وہ ہے جب ان کا زیادہ تر حصہ کھل چکا ہو یعنی پھول گرنے سے قبل اکٹھا کرنا چاہیے۔ جب تک ان کا رنگ، مزہ اور بو باقی ہو، یہ قابل استعمال رہتے ہیں۔ جیسے گل بابونہ، گل نیلوفر، گل سرخ۔

چھال:

چھال اس وقت اتار کر خشک کرنا چاہیئے جب بہار آئی ہو یا آنے والی ہو۔ جیسے دارچینی، رتن جوت، پوست کنیر۔

گونداور رال:

اس وقت حاصل کریں جب ان کے پھول گرنے لگے ہوں صبح کے وقت طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب کے بعد حاصل کریں۔

تخم:

اس کے جمع کرنے کا بہتر وقت وہ ہے جب وہ اچھی طرح پک چکے ہوں۔ تخم کو پتوں اور پھولوں کی بنسبت کم خشک کرنا چاہیے جیسے دھتورہ، اذاراقی، بادام۔

ریش:

تروتازہ حالت میں حاصل کیا جائے۔

کھار:

نمکیات کو حاصل کرنے کے مختلف طریقے اطبا ٔنے بتائے ہیں مثلاً نمک چرچٹہ، نمک ترب، نمک جو اکھار وغیرہ کو عمل کشید، عمل تکسید وغیرہ کے ذریعہ حاصل کیے جاتے ہیں۔

حیوانات:

ادویہ حیوانیہ کو حاصل کرنے کے لیے وہی اصول ہے جو نباتات کا ہے یعنی جوان اور تندرست جانور سے دوا حاصل کی جائے مردہ جانور سے دوائیں لینا نقصان دہ ہے ۔اس کو ذبح کر کے پھر اس سے دوائیں حاصل کریں ادویہ کی عمر کا اصول یہ ہے کہ جس وقت تک اس کا رنگ بو، مزہ صحیح حالت میں ہے اس وقت تک وہ دوا درست ہے اور جتنی تبدیل ہوتی جائے گی اس کی افادیت میں کمی ہوتی جائے گی۔

معدنیات:

یہ کانوں میں پیدا ہونے والی ادویہ ہیں مگر ایک دوا ہر ایک کان کی یکساں نہیں ہوتی ہے لہٰذا ان ادویہ کے بارے میں اصول ہے کہ ہر دوا وہیں سے حاصل کی جائے جو زیادہ شہرت یافتہ ہو یہ بھی دھیان دینا ضروری ہے کہ دوا آمیزش سے صاف ہو اس کو حاصل کرنے کا بہتر وقت موسم ربیع ہے اور اس کے تحفظ کا طریقہ نباتات کے تحفظ کے مطابق ہے۔ دواؤں کو خشک یا تو سورج کی روشنی میں کیا جائے یا سایہ میں کیا جائے یا پھر مصنوعی حرارت کے ذریعہ Oven وغیرہ میں متوسط درجہ حرارت پر کیا جائے جیسے پھول اور پتوں کو خشک کرنا ہو تو 40C°-20 اور چھال اور جڑ کو خشک کرنا ہو تو 30-60C° پر خشک کرتے ہیں لیکن اس بات کا خیال رکھنا رہنا چاہیے کہ دوا زیادہ خشک نہ ہو پائے ورنہ اس کی تاثیر میں کمی آجائے گی۔

اصول تحفظ ادویہ:

دواؤں کو ذخیرہ کرنے کے لیے کچھ اصول بنائے گئے ہیں لہٰذا ان صولوں کو دھیان میں رکھنا ضروری ہے.※ ۱۔ ذخیرہ اندوزی کی کیفیت ۲۔ درجہ حرارت ۳۔ نمی ۴۔ ڈبے یا مرتبان ۵۔ گھریلو کیڑوں مکوڑوں سے تحفظ۔ ۶۔ روشنی ۷۔ روشندان ۸۔ گرد وغبار سے حفاظت۔ دواؤں کو ایسی جگہ ذخیرہ کریں۔ جہاں نمی نہ ہو کیوں کہ نمی میں جراثیم کی نشونما ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ درجہ حرارت اور روشنی کا بھی خیال رکھیں۔ دوا کو بند شیشی میں رکھیں فضا کو خشک رکھنے کے لیے Desicating agent کا استعمال کریں بعض دوائیں 10-12٪ نمی جذب کرتی ہیں جیسے بھنگ۔ اس کو ایسے ڈبے میں رکھیں جو نمی جذب نہ کر سکے۔ وہ دوائیں جن میں Volatile oil ہوتے ہیں انھیں معتدل حرارت، روشنی اور بند ڈبوں میں رکھیں جیسے ست پودینہ کافور ، ست اجوائن وغیرہ روشنی سے بھی کچھ دوائیں اپنی اصل خصوصیات کھو دیتی ہیں خاص طور سے رنگین دوائیں جیسے ریوند چینی یہ پیلے رنگ کی ہوتی ہیں۔ لیکن روشنی سے یہ سرخ رنگ کی ہو جاتی ہے۔ ایک ہی ڈبے میں کئی دواؤں کو ایک ساتھ نہ رکھیں ۔جمع شدہ ادویہ کی وقتاً فوقتاً نگرانی کرتے رہیں۔ اگر ان میں کیڑے وغیرہ نظر آئیں تو ایسی دواؤں کو یا تو ضائع کر دیں یا کوئی جراثیم کش دوا ڈال دیں لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ جراثیم کش دوائیں نباتی ہوں لہٰذا ایسے موقعوں پر برگ نیم اور بید مشک وغیرہ کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ WHO نے دواؤں کی اچھی قسم حاصل کرنے کے لیے کچھ ضروری ہدایات جاری کی ہیں جو دواؤں کی کاشت اور اس کے حصول سے متعلق ہیں۔ یہ ذیل ہیں: ا۔ جس دوا کی ہم کاشت کرنے جا رہے ہیں اس کے تخم اچھی قسم کے ہوں۔ ۲۔ جس جگہ کاشت کرنے جا رہے ہیں وہ اس دوا کے لیے مناسب جگہ ہو۔ نیز آب رسانی کا بہترین انتظام ہو۔ ۳۔ جو کاشتکار ہے وہ اس دوا کی کاشتکاری سے اچھی طرح واقف ہو۔ ۴۔ جراثیم کش ادویات کا استعمال کیا جائے۔ تاکہ ان میں خرابی نہ آئے اور کیڑے وغیرہ نہ لگیں۔ آمیزش اور ملاوٹ سے پرہیز لازم ہے۔

خلاصہ:

حصول ادویہ نیز ان کا تحفظ وہ عنوان ہے جس پر ابھی کافی کام باقی ہے۔ ماہرین ومحققین سے جو اس میدان میں تحقیق وتدوین کا کام کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ایک بڑا میدان ہے۔ نیز اس سے متعلق اصولوں کو از سر نو مرتب کرنے کی نیز لوگوں میں فہمائش وتلقین کرنے کی ضرورت ہے تاکہ کتابی باتیں جو اطبائے متقدمین نے بتائی ہیں وہ عمل میں آ جائیں۔

وقف کا تحفظ ہماری دینی غیرت کی علامت

تحریر: مولانا ارشد کبیر خاقان مظاہری

ناظم: مدرسہ نور المعارف، مولانا علی میاں نگر، دیا گنج، ضلع ارریہ

جنرل سکریٹری: ابوالحسن علی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر ٹرسٹ

اسلام ایک ایسا ہمہ گیر دین ہے جو نہ صرف انفرادی تزکیہ کا درس دیتا ہے بلکہ اجتماعی فلاح و بہبود کے ایسے مؤثر نظام بھی وضع کرتا ہے جو رہتی دنیا تک انسانیت کے لیے روشنی کا مینار ثابت ہوں۔ ان ہی عظیم الشان نظاموں میں سے ایک نظام وقف ہے، جسے اسلامی تہذیب نے صرف فلاحی تصور تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے عبادت، خیرات اور معاشرتی انقلاب کا ذریعہ بنا دیا۔ قرآن کا پیغام ہے کہ مال خرچ کرو، مگر بہترین چیز سے! اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انفاق فی سبیل اللہ کی نہایت پر جوش دعوت دی ہے۔ ارشاد ربانی ہے: تم ہرگز نیکی کے بلند مقام کو نہ پہنچ سکو گے جب تک وہ چیز نہ خرچ کرو جو تمہیں محبوب ہے۔ (آل عمران: 92) یہ آیت دلوں میں چھپی ہوئی مال و دولت کی محبت کو جھنجھوڑتی ہے، اور بندہ مومن کو اس بلندی پر پہنچنے کی دعوت دیتی ہے جہاں اللہ کی رضا ہی زندگی کا مرکز ومحور بن جائے۔ اسلامی تاریخ میں سب سے پہلا وقف نبی کریم ﷺ کا مسجد قبا کے لیے زمین لینا ہے۔ پھر مخیریق نامی یہودی کا واقعہ آتا ہے جس نے اپنی وفات کے بعد سات باغ نبی ﷺ کے لیے وقف کر دیے۔ نبی کریم ﷺ نے ان باغات کو اللہ کے راستے میں وقف کر کے ایک عظیم مثال قائم کی۔ اسی مبارک سنت پر عمل کرتے ہوئے: حضرت عمرؓ نے خیبر کی زمین وقف کی۔ حضرت عثمانؓ نے بئر رومہ (کنواں) خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کیا۔ حضرت ابوطلحہؓ نے اپنا محبوب ترین باغ ''بیرحا'' اللہ کی راہ میں پیش کر دیا۔ یہ تمام مثالیں وقف کی شرعی حیثیت اور فضیلت کو واضح کرتی ہیں۔ وقف کا مفہوم یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی ملکیت کو اللہ کی ملکیت میں دے دے تاکہ اس کا نفع بندگانِ خدا کو پہنچے۔ وقف کی خاص بات یہ ہے کہ: اس کی ملکیت واقف سے نکل کر اللہ تعالیٰ کی ملکیت بن جاتی ہے۔ اس کی خرید وفروخت، وراثت یا ذاتی استعمال قطعاً ناجائز ہوتا ہے۔ اس کا مصرف وہی ہوگا جو واقف نے متعین کیا ہو۔ فقہاء کا قول ہے کہ وقف نہ بیچا جا سکتا ہے، نہ وراثت میں جا سکتا ہے، نہ کسی کو ہبہ کیا جا سکتا ہے۔ وقف کا انتظام متولی کے سپرد ہوتا ہے، مگر وہ مالک نہیں، صرف امین ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس میں امانت داری نہیں، اس کا ایمان بھی معتبر نہیں۔ (مسند احمد) اگر متولی خیانت کرے، یا وقف کی آمدنی کو واقف کی نیت کے برخلاف استعمال کرے، تو وہ نہ صرف شرعی گناہگار بلکہ قانونی مجرم بھی ہوتا ہے۔ کبھی کبھی واقف اپنی جائیداد کو اپنی اولاد کے لیے وقف کرتا ہے جسے وقف علی الاولاد کہا جاتا ہے۔ یہ بھی شرعی طور پر جائز ہے، بشرطیکہ اس میں کچھ حصہ خیراتی مد میں بھی رکھا جائے۔

ہندوستان میں اوقاف پر خطرات اور تحفظ کی ضرورت:

بدقسمتی سے آج ہندوستان میں بہت سی وقف زمینیں یا تو وقف بورڈ میں درج نہیں، یا سروے میں بہار سرکار یا دیگر سرکاری اداروں کے نام کر دی گئی ہیں، یا استعمال میں تو وقف ہیں، مگر کاغذات موجود نہیں۔ یہ صورت حال نہایت خطرناک ہے۔ جدید سروے کے نام پر قبرستان، مساجد، مدرسے، اور مسافر خانوں کی زمینوں پر سرکاری قبضہ ہو رہا ہے، جو شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

تحفظ اوقاف کی موجودہ تحریک: اتحادِ ملت کا مظہر:

امارت شرعیہ پٹنہ نے وقت کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس کا اعلان کیا، جو 29 جون 2025 کو پٹنہ کے گاندھی میدان اپنی آن بان اور شان میں منعقد ہوئی۔ جس میں امارت شرعیہ کے ساتھ دیگر ملی وسماجی تنظیمیں اس جدوجہد میں شریک تھیں یہ تحریک صرف وقف کا دفاع نہیں، بلکہ ملت کے تشخص، دینی شناخت اور آئینی حقوق کی حفاظت کی تحریک ہے۔ وقف، دراصل وہ چراغ ہے جو ایک انسان اپنی زندگی میں جلا کر جاتا ہے اور مرنے کے بعد بھی اس کا نور دنیا میں پھیلتا رہتا ہے۔ صدقہ جاریہ کی اس عظیم الشان سنت کو زندہ رکھنا ہم سب کا دینی، شرعی اور ملی فریضہ ہے۔ وقف کی زمین پر قابض ہونا، یا اس کے مصرف میں تبدیلی کرنا صرف قانون شکنی نہیں بلکہ دین میں مداخلت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ: اپنی بیداری کے ذریعے اس نظام کی حفاظت کریں، نئی نسل کو اس کے دینی وتاریخی شعور سے آراستہ کریں اور ہر سطح پر وقف کے تحفظ کے لیے ہم آواز ہوں۔

امت کا اتحاد ہی ہمارے وجود کی ضمانت ہے، اور وقف کا تحفظ ہماری دینی غیرت کی علامت!

بدنیرہ ناسک اسپیشل ٹرین کی مدت میں توسیع

بھساول 30 / جون (صلاح الدین ادیب) بدنیرہ سے ناسک روزآنہ چلنے والی بنا ریزرویشن اسپیشل ٹرین نمبر 01211 کی مدت 30 جون 2025 تک ہی تھی لیکن مسافروں کی بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے سینٹرل ریلوے نے اس ٹرین کی مدت میں توسیع کرتے ہوئے اسے 1 جولائی 2025 سے 30 ستمبر 2025 تک بڑھا دیا ھے لہذا اب بدنیرہ ناسک گاڑی نمبر 01211 اور ناسک بدنیرہ ٹرین نمبر 01212 اپنے سابقہ اوقات میں ہی 30 ستمبر تک چلے گی۔ محکمہ ریلوے کے اس فیصلے سے مسافروں کو راحت ملی ھے۔

راہ نما ☰ مبارک کاپڑی

اُردو: شکوہ کریں تو کس سے، شکایت کریں تو کیا؟

شاعر بنام مشاعرہ آرگنائزر

یہ جان کر بڑی خوشی ہوئی کہ آپ کی ریاست کے منتری جی کے جنم دیوس کے موقع پر آپ ایک آل انڈیا مشاعرہ منعقد کرنے جا رہے ہیں۔ بے شک یہ اُردو زبان مشاعروں سے ہی زندہ رہے گی اور اب جب آپ نے ہمیں یاد فرمایا ہے تو سمجھ لیجئے وہ مشاعرہ یادگار ہو ہی جائے گا۔ جناب اب تک درجن بھر مشاعرے تو ہم لُوٹ چکے ہیں۔ آپ کو دو سال قبل کا مشاعرہ تو یاد ہوگا ہی جب صبح تک لوگ میرے کلام پر ''مکرّر مکرّر'' کی آواز میں لگا رہے تھے۔ بس ایسا ہی کلام مَیں اس بار بھی پیش کرنے والا ہوں مگر سوال یہ ہے کہ آپ نے یہ نہیں لکھا کہ 'لفافہ' کتنے کا ہوگا؟ بھئی ہماری تو شرط واضح ہے کہ نذرانہ اسٹیج پر چڑھنے سے قبل ہی پیش کیا جائے ، بعد میں حجّت وتکرار کر کے کیا فائدہ۔ ایک اور مشورہ ہے، چند روز قبل پڑوسی ملک سے ہمارے ایک دُور کے رشتہ دار انڈیا گھومنے آئے ہیں۔ کہتے ہیں وہ بھی تھوڑی بہت شاعری کر ہی لیتے ہیں۔ آپ کہہ دیں تو اُن کو بھی ساتھ لے آؤں، اُس سے ہوگا یہ کہ آپ آل انڈیا مشاعرہ کے بجائے اسے عالمی مشاعرہ کا نام دے سکتے ہیں (یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ اُن کا 'نذرانہ' علحدہ رہے گا)۔ آپ کے فوری جواب کا انتظار رہے گا۔

شاعر بنام پبلشر

میرے تازہ کلام کے مجموعے کا مسودہ آپ کی خدمت میں بھیج چکا ہوں۔ مَیں نے آپ سے کہا تھا کہ ۳۰۰ر کی تعداد میں شائع کرنا ہے۔ اب اس میں تھوڑی تبدیلی یہ ہے کہ آپ دو سو کی تعداد میں شائع کیجئے۔ دو سو جلدیں شائع کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ان میں سے ۵۰ر کا پیاں مختلف اخبارات ورسائل میں تبصرے کے لئے بھیج دوں گا۔ گڈ لک بیئر بار کے مالک جو ہمارے علاقے کے کارپوریٹر بھی ہیں، انھوں نے وعدہ کیا ہے کہ اگر میں اُن کے ہاتھوں سے اس کا اجراء کراتا ہوں تو وہ ۵۰ر کا پیاں خرید لیں گے۔ ۵۰ر کا پیاں دوستوں میں بانٹوں گا۔ ذرا اُنہیں بھی معلوم پڑے کہ کس پائے کا کلام میں نے کہا ہے۔ سب کے منہ بند کرنے ہیں۔ رسمِ اجراء کے وقت دس کا پیاں تو فروخت ہو ہی جائیں گی۔ ابھی اُردو والوں کی محبت باقی ہے۔ اب بھی اُردو زبان سے اُن کا لگاؤ، اُردو کے لئے ان کی چاہت بلکہ دیوانگی زندہ ہے۔ بس آپ جلد ہی یہ کتاب شائع کر کے بھیج دیجئے کیونکہ بس یہ کتاب آتے ہی صرف اُردو ادب میں نہیں بلکہ پورے ہندوستانی ادب میں ایک تہلکہ مچ جائے گا۔ اس کی تعداد اِشاعت پر آپ غور نہ کریں۔ بس اس کے ذریعے میں برِّصغیر کی اُردو عوام میں رہتی دنیا تک زندہ رہوں گا۔

مُدیر بنام شاعر

آپ کا کلام مِلا۔ نصف درجن غزلیں آپ نے بھیجی ہیں۔ غالباً آپ ہمارا رسالہ بغور نہیں پڑھتے۔ ہم اپنے رسالے کے ہر دوسرے صفحے پر ایک چوکھٹا لگاتے ہیں جس میں شاعروں کو تنبیہ کرتے رہتے ہیں: ''براہ کرم کوئی بھی شاعر اپنا کوئی کلام نہ بھیجے ابھی دفتر میں اِتنی شعری تخلیقات دستیاب ہوئی ہیں کہ آئندہ دس برسوں تک کسی نئے کلام کو جگہ نہیں دی جا سکے گی۔'' اس واضح ہدایت کے باوجود آپ ہر ماہ درجن بھر غزلیں بھیج رہے ہیں۔

قاری بنام مُدیر

گزشتہ سال آپ سے درخواست کر چکا ہوں کہ آپ اپنا پرچہ مجھے بھیجنا بند کر دیجئے۔ اب ہمارے گھر میں اُردو پڑھنے والا کوئی بچا نہیں۔ بیٹے بیٹیاں، پوتے نواسے سب انگریزی میڈیم اسکولوں میں جاتے ہیں۔ میں ایک اُردو پڑھتا تھا لیکن اب میری آنکھوں کی بینائی کمزور ہو چکی ہے۔ اب میں نہیں پڑھ سکتا۔ اس لئے آپ اپنا پرچہ بھیجنا بند کر دیجئے۔

اُستاد بنام اُستاد

تم نے فون پر بتایا کہ گذشتہ ہفتے اُردو اخبار میں 'ضرورت اساتذہ' کا اشتہار چھپا تھا۔ وہ کون سی تاریخ کو چھپا تھا؟ مَیں آج عوامی لائبریری گیا وہاں سارے اخبارات کھنگالے، مجھے وہ نظر نہیں آیا: دراصل میں صرف مئی مہینے میں اُردو اخبار اپنے گھر پر جاری کرتا ہوں کیونکہ اس مہینے میں 'ضرورت اساتذہ' کے کافی اشتہارات اُردو اخبار میں شائع ہوتے ہیں۔ ویسے عوامی لائبریری جانے کا ایک فائدہ ہوا کہ اخبار سے یہ خوش خبری ملی کہ اُردو کے اساتذہ کو بھی آٹھواں پے کمیشن لاگو ہوا ہے لہٰذا ہماری ماہانہ تنخواہ ایک لاکھ ۷۰ر ہزار روپئے ہوئی ہے۔ پھر بھی میں اپنے گھر پر اُردو اخبار صرف مئی مہینے ہی میں جاری کروں گا اس لئے وہاں پر کسی اخبار میں کوئی اہم اشتہار نظر آ جائے تو تم اس کی اطلاع ضرور دینا۔

سوشل ورکر بنام پریس ایجنسی

عام انتخابات کی تاریخوں کا اعلان ہو چکا ہے۔ آپ اپنی نیوز ایجنسی کے ذریعے اس خبر کو نمایاں طور پر پیش کریں گے ہی ! البتہ اتنی ہی ایک زبردست خبر بھی سُن لیجئے ۔ ہمارے منتری جی اُردو کی بقا وترقی کے لئے ایک آل انڈیا سیمینار کا انعقاد ہمارے شہر میں کرنے جا رہے ہیں۔ آپ کو یاد دلا دیں کہ پانچ سال قبل بھی اُنہوں نے ایک اُردو کانفرنس کا انعقاد بڑے پیمانے پر کیا تھا۔ اس بار تو اس سیمینار میں مرکزی حکومت کے دو بارُسوخ وزیر بھی تشریف لا رہے ہیں۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ اس کا افتتاح کریں گے۔ اُردو کو اس کا جائز مقام دلانے کے لئے اس سیمینار میں ایک تجویز بھی پاس کرنے والے ہیں۔ آزادی کے بعد سے اُردو کے ساتھ جو ناانصافیاں ہوتی آئی ہیں، بس یوں سمجھئے اُن سب کا ازالہ اس سیمینار سے ہوگا۔ ملک گیر شہرت یافتہ اُردو کے اسکالر، شعراء، ادباء اپنے گرانقدر مقالے پیش کریں گے۔ سیمینار کے بعد عشائیہ کا اہتمام ہے اور اُس کے بعد ایک آل انڈیا مشاعرہ ہوگا۔ براہِ کرم یہ خبر نمایاں طور پر تمام اخبارات تک پہنچا دیں۔

محلّہ بنام ضلع پریشد

ہم آپ کو یہ اطلاع دینا چاہیں گے کہ ہمارے گاؤں میں ۱۹۲۰ء میں قائم کردہ اُردو کا پرائمری اسکول دو سال قبل بند ہو چکا ہے۔ آپ کے محکمہ کے ہی ایک افسر نے دو سال قبل آ کر اُسے تالا لگا دیا تھا۔ اب ہمارے گاؤں کے تمام بچّے انگریزی اسکول میں جاتے ہیں۔ ہم بے حد خوش ہیں کہ ہمارے بچّے اب ''لب پہ آتی ہے دُعا' کے بجائے 'جیک اینڈ جل' گاتے گاتے گھر میں داخل ہوتے ہیں لہٰذا بند ہوئی اسکول کی عمارت کے پاس انگریزی میڈیم کی شاندار عمارت تعمیر ہوئی ہے۔ اب ہوتا یہ ہے کہ اُس انگلش اسکول کے بچّے، بند پڑی اُردو اسکول کے کمروں میں آ کر تاش کھیلتے اور سگریٹ پھونکتے رہتے ہیں۔ اُس عمارت کے اب دروازے بھی ٹوٹ چکے ہیں۔ کھڑکیوں کے کواڑ گاؤں والے توڑ توڑ کر اپنے گھر لے گئے ہیں۔ پوری عمارت میں کبوتروں نے بسیرا کر لیا ہے۔ ایک دو کلاس روم میں تو صرف کتّوں نے ٹھکانہ بنا لیا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ جلد از جلد اپنا عملہ بھیج کر اس عمارت کو توڑ دیجئے۔ اب جب کہ پورے گاؤں میں کوئی بچّہ اردو اسکول میں جاتا ہی نہیں، اُردو کا کوئی نام لیوا ہی نہیں بچا تو پھر اردو کی آخری نشانی بھی کیوں رکھے ہوئے ہیں؟

اولاد بنام کباڑی والا

ابّو کی طبیعت بہت ناساز چل رہی ہے، ہمیں بڑا مسئلہ اُن کی اُردو کی سینکڑوں کتابوں کا ہے۔ اُن کی موجودگی میں ہم اُن کتابوں کا کچھ نہیں کر سکتے تھے کیوں کہ اُنھیں اُن سے بڑا لگاؤ تھا۔ ہم نے چند لائبریریوں سے بات کی، وہ بھی اُن کتابوں کو قبول کرنے تیار نہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ سارے انگلش میڈیم کے بچّے اپنے گھر کی اُردو کتابیں نکال کر لائبریری کا رُخ کر رہے ہیں، اب اُن کے یہاں بھی جگہ نہیں ہے۔ اس لیے ابّو کے بعد ہمیں وہ کتابیں ردّی میں بیچنی ہیں۔ تیسرے ہی دن وہ کتابیں لینے تم گھر پر آنا۔ ہمارے ہیڈ ماسٹر ہمیں ڈانٹ رہے تھے کہ ابّو کی ساری زمین جائیداد میں حصّہ چاہئے، اُن کی کتابوں اور عِلمی ورثے میں نہیں۔ ہاں تو ہم چاروں بھائی بہن انگلش میڈیم سے پڑھے ہیں اور ہم میں سے کسی کو بھی اُردو پڑھنے نہیں آتی نا!

اپنا حق حاصل کرنے کے لئے احتجاج کا کوئی ایسا طریقہ اختیار نہ کریں جس سے عوام کا عوام سے سامنا ہونے کا اندیشہ ہو: مولانا حلیم اللہ قاسمی

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کا یک روزہ تربیتی اجلاس بحسن وخوبی اختتام پذیر

ممبئی 30/ جون: جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے صدر جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا سید ارشد مدنی مدظلہ کی ہدایت پر ریاست گیر پیمانے پر پانچ تربیتی اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کی پہلی کڑی 29 جون کو محمد حاجی صابو صدیق مسافر خانہ کرافورڈ مارکیٹ، ممبئی میں ہونے والا اجلاس تھا جس میں ممبئی شہر کے پانچ زون اور اضلاع تھانہ، پالگھر اور رائے گڑھ کے ممبران مجلس منتظمہ کو مدعو کیا گیا تھا، اور اس کے ساتھ ساتھ ریاست کے مختلف اضلاع کے صدور ونظماء کو بھی اس اجلاس میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی، تقریبا 500 /افراد نے شرکت کی اور صبح کے نو بجے سے لیکر شام کے پانچ بجے تک یہ اجلاس کامیابی سے چلا، ناشتہ اور ظہرانہ اور نماز ظہر کی ادائیگی کے لئے وقفہ رکھا گیا تھا۔ اس اجلاس میں ناظم اصلاح معاشرہ جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا سید ازہر مدنی صاحب نے بطور مہمان خصوصی شرکت فرمائی اور اصلاح معاشرہ کی ضرورت واہمیت پر پر مغز خطاب کیا، یہ اجلاس جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی کی صدارت اور جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے جنرل سکریٹری مفتی محمد یوسف صاحب کی نظامت میں دو نشستوں میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ مولانا محمد عارف عمری (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے جمعیۃ علماء کے فکر ومنہج پر گفتگو کی، مفتی حفیظ اللہ قاسمی (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی موجودہ خدمات بیان کیں اور پہلی نشست کی صدارتی تقریر میں مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی کی کارگزاری بیان کر کے اس شعبہ کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی ریڑھ کی ہڈی بتایا۔ دوسری نشست میں مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے اپنے مفصل خطاب میں اس اجلاس کی ضرورت اور ملک کے منظر نامہ میں جمعیۃ علماء کے کارکنوں کو فکر ومنہج جمعیۃ سے وابستہ رہنے کی تلقین کی، اس اجلاس میں وقف ایکٹ 2025 پر اظہار ناراضگی اور وقف کے متعلق جمعیۃ علماء ھند کی کوششوں پر ایک تجویز مولانا صدر عالم قاسمی (جنرل سیکرٹری جمعیۃ علماء گونڈی) نے پیش کی اور دوسری تجویز مساجد اور مدارس کو درپیش خطرات اور مسائل پر مفتی لئیق صاحب قاسمی (صدر جمعیۃ علماء بھیونڈی) نے پیش کی اور تیسری تجویز مہاراشٹر کی انتظامیہ بالخصوص شہر ممبئی کے محکمہ پولیس کی جانب سے مساجد پر لگائے گئے مائک (بھونگے) کو اتروانے کے متعلق مولانا شعیب صاحب (پونا) نے پیش کی، ان تمام تجاویز میں اہم نکات ذکر کئے گئے ہیں، جن کی تائید تمام ممبران نے ہاتھ اٹھا کر کی۔ اس کے بعد صوبہ مہاراشٹر کے چار دوسرے مقامات پر تربیتی اجلاس کی تاریخوں کا اعلان کیا گیا، منتخب شرکاء نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے اس اجلاس کو وقت کی اہم ضرورت بتایا اور آگے کے اجلاس کو کامیاب بنانے کا وعدہ کیا، جن میں قاری عبد الرشید حمیدی (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر)، مفتی محمد ہارون ندوی (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر)، مفتی مرزا اکلیم بیگ ندوی (صدر جمعیۃ علماء علاقہ مراٹھواڑہ)، الحاج مشتاق احمد صوفی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع دھولیہ)، مولانا عظیم الدین ندوی (صدر جمعیۃ علماء ضلع آکولہ)، مولانا عبد القیوم قاسمی (صدر جمعیۃ علماء ضلع ناسک)، مولانا محمد سرور مظاہری (صدر جمعیۃ علماء ضلع پالگھر) مفتی محمد اصغر کھوپٹکر (صدر جمعیۃ علماء ضلع رائے گڑھ)، حافظ محمد علی ملا (صدر جمعیۃ علماء شہر سانگلی)، مولانا محمد اسلم غازی القاسمی (صدر جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی)، مولانا مجیب اللہ قاسمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع کولہا پور)، اخیر میں ایک اعلامیہ اور صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی کی پرسوز دعا پر یہ اجلاس اختتام کو پہنچا۔ اعلامیہ کا متن حسب ذیل ہے۔ 1- جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے تمام ممبران اس بات کو ذہن نشین کر لیں کہ جمعیۃ علماء ایک مذہبی تنظیم ہے، اس بنا پر اپنے تمام معاملات میں خواہ وہ انفرادی سطح کے ہوں یا اجتماعی نوعیت کے، ان کا تعلق سماج اور معاشرے سے ہو یا حکومتی اداروں سے، جمعیۃ علماء کے ممبران مجلس منتظمہ کو عالمانہ اور مومنانہ وقار اور تہذیبی شائستگی کا دامن مضبوطی سے تھامے رہنا چاہئے۔ 2 - ملک کے موجودہ فرقہ وارانہ ماحول میں جس کی نظیر ماضی میں مشکل سے ملے گی، جمعیۃ علماء کی مجلس منتظمہ کے ممبران کو صبر وتحمل اور بردباری کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ 3- جمعیۃ علماء اپنے تمام کارکنان کو ہدایت کرتی ہے کہ سارے لوگ اصلاح معاشرہ کی فکر کو اپنی ترجیحات میں شامل کر لیں، اور اصلاح معاشرہ کے دائرے کو صرف مسلمانوں تک محدود نہ سمجھیں، شراب نوشی، منشیات کی عادت بد، جنسی آوارگی جیسی بیماریاں پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لئے ہوئے ہیں، ان کے تدارک کے لئے حساس اور فکر مند برادران وطن کو ساتھ لیکر تحریک چلائیں۔ 4- جمعیۃ علماء اپنے تمام ممبران کو یہ تلقین کرتی ہے کہ ان کے وہ امور ومسائل جن میں حکومت کی طرف سے مداخلت کی جا رہی ہو ان میں عدالت کا سہارا لیں اور جہاں احتجاج کی ضرورت محسوس ہوتی ہو شائستگی کے ساتھ اپنا احتجاج درج کرائیں لیکن کسی بھی صورت میں ہندو مسلم منافرت کا عنوان اس کو بننے نہ دیں۔ 5- جمعیۃ علماء اپنی مجلس منتظمہ کے تمام ممبران کو یہ تاکید کرتی ہے کہ ملک میں نفرت کی فضا کو پیار ومحبت کے ماحول سے تبدیل کرنے کی کوشش کریں، ردعمل کا شکار نہ ہوں، پریشان کن حالات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی زندگی کو اپنا اسوہ بنائیں اور حکیمانہ فہم و فراست سے حالات کو تبدیل کرنے کی کوشش کریں۔ 6 - جمعیۃ علماء اپنی مجلس منتظمہ کے تمام ممبران کو یہ تاکید کرتی ہے کہ کسی ایسے جلوس یا ریلی میں شرکت نہ کریں جہاں اشتعال انگیز تقریریں کی جا رہی ہوں یا جذباتی قسم کے نعرے لگائے جا رہے ہوں۔

اکولہ، ڈاکٹر محسن امین کا بال بھارتی لسانی کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے انتخاب

اکولہ: 30/جون (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) شہر کے حاجی نگر اکوٹ فائل میں واقع ملت ایجوکیشن کیمپس آکولہ میں ڈاکٹر محسن امین کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے صدارت ملت ایجوکیشن کیمپس کے (سی ای او) سرفراز خان نواز خان نے کی اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے مبین الرحمن سر (صدر مدرس)، اشتیاق احمد سر ڈائس پر موجود تھے ڈاکٹر محسن امین کو مہاراشٹر کی درسی کتب ترتیب دینے والے مؤقر ادارہ بال بھارتی پونہ کی لسانی کمیٹی میں رکن کی حیثیت سے منتخب کیے جانے پر ان کا اعزاز کیا گیا۔ ابتداء قرآن کریم تلاوت سے کی گئی بعد ازاں مبین الرحمن سر نے غرض و غایت پیش کرتے یہ بتایا کہ ڈاکٹر محسن امین ایک فعال معلّم کی حیثیت سے گزشتہ 21 سال سے عنبرین اُردو پرائمری و ہائی اسکول میں اپنے فرائض کو بحسن خوبی انجام دے رہے ہیں۔ اُنہوں نے بتایا کہ موصوف نے اسکول میں تقرر کے بعد بھی علم حاصِل کرنے کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے ایم اے بی ایڈ ایم ایڈ اُردو مضمون میں 2017 میں SETMH- کا امتحان پاس کیا اور 2020 میں سنت گاڑگے بابا امراوتی یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی سند حاصل کی علاوہ ازیں تعلیمی وسماجی کاموں میں ہمیشہ سرگرم عمل رہتے ہیں موصوف نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے طلبہ کو کتابوں سے دوستی کرنے کا مشورہ دیا یہ دور مقابلہ جاتی امتحانات کا ہے ان امتحانات کے لئے جو صلاحیت درکار ہیں اُن کو حاصل کریں اور موبائل سے دور رہیں تقریب کے اختتام پر اپنے صدارتی خطبے میں محترم سرفراز خان نے طلبہ اور معلمین کو مطالعے کی عادت ڈالنے پر زور دیتے ہوئے مصنوعی ذہانت (AI) اور دیگر ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے اپنے درس و تدریس کو زیادہ مؤثر بنانے کی ہدایت دی اس پروگرام کی نظامت سیّد نعمت علی سر نے اور اظہار تشکر اشتیاق سر نے کیا۔

روزنامہ 3
ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
01 July 2025

پروفیسر حمید سہروردی نابغہ روزگار اور صاحب اسلوب فکشن نویس

محبانِ اردو گلبرگہ کے زیر اہتمام چراغِ نور کے حمید سہروردی نمبر کی تقریب رسم اجرا کا کامیاب انعقاد

گلبرگہ : 30/ جون : (ای میل) : ممتاز ادیب و شاعر پروفیسر حمید سہروردی کا نام جدیدیت کے رجحان کے زیر اثر افسانے تخلیق کرنے والوں کی فہرست میں نمایاں مقام کا حامل ہے۔ بلاشبہ وہ نابغہ روزگار اور صاحب اسلوب فکشن نویس ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر حشمت فاتحہ خوانی نے محبانِ اردو گلبرگہ کے زیر اہتمام 29/ جون کو، حمید سہروردی کی شخصیت اور فن پر محیط سہ ماہی چراغِ نور یادگیر کے خصوصی شمارے کی رسم اجرا انجام دینے کے بعد کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ پروفیسر حمید سہروردی کے فکر و فن پر کئی رسالوں نے گوشے اور خصوصی نمبر شائع کیے ہیں، تاہم ان فن کی تخلیقی جہتیں اتنی متنوع ہیں کہ ہر عہد میں اہل قلم نے ان پر خامہ فرسائی کی ہے۔ چنانچہ مدیر چراغِ نور، جناب مبین احمد زخم نے ان پر لکھی تازہ تحریروں کو اس خصوصی شمارے میں مجموعہ بند کیا ہے۔ پروفیسر حمید سہروردی نے اس موقع پر اپنے اظہار خیال میں چراغِ نور کے مدیر جناب مبین احمد زخم اور اعزازی مدیر ڈاکٹر انیس صدیقی سے اظہار تشکر کرتے ہوئے اپنے تخلیقی سفر پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو اللہ تعالیٰ کی عنایت سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ جب انھوں نے لکھنے کی شروعات کی، ادب کے منظرنامے پر جدیدیت کا غلبہ تھا، چنانچہ انھوں نے اس رجحان کے زیرِ اثر افسانے تخلیق کیے، جو ہند و پاک کے تمام اہم جرائد میں اشاعت پذیر ہوئے۔ جناب مبین احمد زخم، اس مدیر چراغِ نور نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ اٹھارہ برسوں سے انھوں نے نہایت نامساعد حالات میں بھی چراغِ نور کے اشاعتی سلسلے کو برقرار رکھنے کی سعی کی ہے۔ اس خصوصی نمبر کی اشاعت کے ضمن میں ڈاکٹر غضنفر اقبال اور ڈاکٹر انیس صدیقی کی معاونت پر انھوں نے اظہار تشکر کیا۔ ڈاکٹر پیرزادہ فہیم الدین نے اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر حمید سہروردی کی ذاتِ گرامی اور ادبی خدمات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ حمید سہروردی نے گلبرگہ کے نام کو ساری دنیا میں روشن کیا ہے۔ مولوی جلیل جنیدی کی قرآت کلام پاک سے تقریب کا آغاز ہوا۔ انجنیئر محمد معین الدین سہروردی نے حمد باری تعالیٰ پیش کی۔ جناب سید طیب علی یعقوبی نے نذرانۂ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ ڈاکٹر انیس صدیقی معتمد نے خیر مقدمی کلمات میں محبانِ اردو گلبرگہ کی سرگرمیوں کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ اگلے ماہ محبانِ اردو گلبرگہ کی پہلی سالگرہ شاندار پیمانے پر منعقد کی جائے گی۔ ڈاکٹر پیرزادہ فہیم الدین، ڈاکٹر انیس صدیقی، انجنیئر محمد قطب الدین پیارے اور ڈاکٹر شمس الدین چودھری نے شال پوشی کا فریضہ انجام دیا۔ اس موقع پر محترمہ زیبا تبسم نے پروفیسر حمید سہروردی کی اعزاز میں تہنیتی اشعار پیش کیے۔ جناب محمد جاوید اقبال صدیقی نے نظامت کے فرائض بہ حسن و خوبی انجام دیے۔ انجنیئر عارف مرزا کے اظہار تشکر پر یہ تقریب کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

کاروان اردو قطر کے زیر اہتمام اعزازی شعری نشست

(دوحہ): 30/ جون: خلیجی ممالک میں اپنی ادبی سرگرمیوں کے حوالے سے نمایاں پہچان رکھنے والی ادبی تنظیم" کاروان اردو قطر" نے مورخہ 26 جون کو شام ساڑھے آٹھ بجے" کاشانہ عتیق انظر" پر ایک شاندار شعری نشست کا انعقاد کیا۔ اس شام کی منفرد و ممتاز حیثیت تین بیرونی مہمانوں کی شرکت سے وابستہ تھی۔ معروف افسانہ نگار، شاعر اور نقاد پروفیسر غضنفر علی اور اپنے سخن و شخصیت سے گنگا جمنی تہذیب کی عملی و فکری نمائندگی کرنے والے شاعر شاذ جہانی (آلوک سریواستو) کی ہندوستان سے اور کاٹ دار لہجے کے بھرپور شاعر یونس عظیم کی حیدرہ آباد، پاکستان سے آمد نے اس شام کی رونق اور وقار میں کافی اضافہ کر دیا تھا۔ کاروان اردو قطر نے مہمانوں کا شایان شاں استقبال کرتے ہوئے ان کی خدمت میں شال پیش کیا۔ اس محفل کو ان کی آمد سے منسوب کرتے ہوئے کاروان اردو قطر کے بانی صدر عتیق انظر نے کہا آج کی یہ شام دراصل ہمارے معزز مہمانوں سے ملاقات اور استفادے کا بہانہ ہے۔ قطر میں موجود اہلیان اردو کے لیے بیک وقت ان تین باوقار مہمانوں کی آمد ایک خوشگوار اتفاق ہے اور اس کا جشن بہرحال بنتا ہے۔ کاروان اردو قطر کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر راشد عالم نے شعراء اور سامعین کا پرتپاک استقبال کیا اور اردو زبان وادب کے فروغ و اشاعت کے لیے کاروان اردو قطر کی بے لوث اور مخلصانہ کوششوں کے یونہی جاروساری رہنے کے عزم کا اظہار کیا۔ شعری دور سے پہلے پروفیسر غضنفر علی نے اپنا بہت ہی پراثر افسانہ "ڈگڈگی" پیش کیا جسے سامعین نے بے حد پسند کیا۔ اس کے بعد پرتکلف عشائیہ کا دور چلا اور پھر شعری محفل کا آغاز ہوا۔ راقم اعظمی اپنی خوبصورت غزل کے ساتھ مطلع سخن پر رونما ہوئے اور پوری محفل کو تابندہ و منور کر دیا۔ بعد ازاں سید شکیل احمد، ڈاکٹر راشد عالم، مقصود انور مقصود، عتیق انظر، یونس عظیم۔ شاذ جہانی اور پروفیسر غضنفر علی نے اپنے بہترین کلام پیش کیے اور سامعین سے بھرپور داد و تحسین وصول کی۔ اس شعری نشست کی صدارت پروفیسر غضنفر علی نے فرمائی جبکہ مہمانان خصوصی اور اعزازی کی حیثیت سے شاذ جہانی اور یونس عظیم نے شرکت فرمائی۔ نظامت کی ذمہ داری سید شکیل احمد نے بحسن و خوبی انجام دی۔ کاروان اردو قطر کے نائب صدر، محمد شاہد خان کے اظہار تشکر کے ساتھ اس خوبصوت اور یادگار شام کے اختتام کا اعلان ہوا۔

رکن پارلیمان کی پریس کانفرنس کھودا پہاڑ نکلا چوہا! عوام میں مایوسی

رکن پارلیمان کا کام صرف معلومات فراہم کرنا نہیں، ترقی کرنا ہوتا ہے سابق مرکزی وزیر مملکت کپل پاٹل

بھیونڈی: 30/جون (شارف انصاری):- دس سال کی ترقی پر گزشتہ ایک سال میں بریک لگ گیا ہے۔ بھیونڈی لوک سبھا حلقے کی عوام ایک سال سے مایوس ہے، اور حالیہ پریس کانفرنس بالکل 'کھودا پہاڑ نکلا چوہا' جیسی تھی۔ عوام کو گمراہ کیا جا رہا ہے، مگر عوام سمجھدار ہے اس یقین کا اظہار کرتے ہوئے سابق مرکزی وزیر مملکت کپل پاٹل نے رکن پارلیمان بالیا ماما مہاترے کا نام لیے بغیر شدید تنقید کی۔ کپل پاٹل نے اپنے دس سالہ پارلیمانی کیریئر میں کیے گئے کاموں کی فہرست پیش کرتے ہوئے عوام سے اپنے جُڑاؤ کا دعویٰ بھی کیا۔ بالیا ماما مہاترے کی طرف سے لگائے گئے اس الزام پر کہ" وہ دس سال میں کچھ نہیں کر پائے"، جواب دیتے ہوئے کپل پاٹل نے طنز کیا کہ" انہوں نے سانسد کی حیثیت سے صرف آر ٹی آئی کا کام کیا۔" یاد رہے، بھیونڈی کے این سی پی رکن پارلیمان سریش عرف بالیا ماما مہاترے نے حال ہی میں ایک پریس کانفرنس میں کپل پاٹل پر الزام لگایا تھا کہ انہوں نے دس سال میں کوئی خاص کام نہیں کیا۔ اس کے ردعمل میں، کپل پاٹل نے بھیونڈی میں پریس کانفرنس کی اور ثبوت پیش کرتے ہوئے الزامات کی تردید کیا۔ انہوں نے ٹورینٹ پاور، ورال دیوی تالاب، کلیان-مورباڑ ریلوے جیسے مسائل پر تفصیلی معلومات پیش کیں۔ کپل پاٹل نے کہا کہ ٹورینٹ پاور کے ساتھ معاہدہ 2027 تک کا ہے۔ 2013 میں این سی پی صدر شرد پوار نے بھیونڈی کے وفد کے سامنے واضح کہا تھا کہ اس وقت تک ٹورینٹ کو نہیں ہٹایا جا سکتا۔ یہ کمپنی کانگریس-این سی پی کے دور حکومت میں آئی تھی۔ کپل پاٹل نے واضح کیا کہ وہ ہمیشہ ٹورینٹ کمپنی کے مظالم کے خلاف عوام کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ آئی جی ایم اسپتال کو ضلعی اسپتال کا درجہ دینے کا مسئلہ تکنیکی ہے، کیونکہ موجودہ اسپتال کی گنجائش 200 بستروں کی ہے، اور ماں و بچے کے لیے مجوزہ اسپتال بھی 200 بستروں کا ہے۔ لہٰذا، ضلعی اسپتال کا درجہ حاصل کرنا ممکن ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پارلیمنٹ میں ایک درخواست دینے سے کام مکمل نہیں ہوتا۔ اس کے لیے مکمل منصوبہ بندی اور فیزیبیلیٹی رپورٹ تیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ سی پروسیس کے ذریعے تھانے-بھیونڈی میٹرو، مرباڑ ریلوے پروجیکٹ کو منظوری ملی۔ وڈپے تا ناسک چھ لین ہائی وے کی بھی مانگ کی گئی تھی، جس پر کام ناسک کی جانب سے شروع ہو چکا ہے۔ جب کپل پاٹل سے سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ جہاں کھڑے ہو کر مجھ پر الزام لگا رہے ہیں، وہی پروجیکٹ میں نے منظور کروایا تھا۔ کانگریس-این سی پی کے دور حکومت میں، میں نے درگاڑی اور موٹھا گاؤں میں پلوں کے کام کو بھی منظور کروایا تھا۔"

کپل پاٹل کا 'لاؤڑے تو ویڈیو!

کپل پاٹل نے الزام لگایا کہ ٹورینٹ پاور، کلیان-مرباڑ ریلوے جیسے مسائل پر عوام کو گمراہ کرنے کے لیے جھوٹے بیانات دیے گئے۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ سانسد بننے کے اگلے ہی دن ٹورینٹ کمپنی کو ہٹا دیں گے، جس کی بنیاد پر ووٹ حاصل کیے گئے۔ اسی طرح، انہوں نے مرباڑ ریلوے کے اعلان کو بھی جھوٹا قرار دیا۔ لیکن اب خود کہہ رہے ہیں کہ 2023 میں مرباڑ ریلوے کو لوک سبھا میں منظوری ملی۔ ان باتوں کو سامنے لاتے ہوئے، سابق مرکزی وزیر کپل پاٹل نے پریس کانفرنس میں سانسد بالیا ماما کی پول کھول دی۔

وقف ترمیمی بل: آل انڈیا مسلم پرسنل بورڈ کی تحریک پورے ملک میں سرگرم

بورڈ کی جانب سے علاقہ ودربھا (امراوتی، اکولہ، بلڈانہ، واشم، ایوت محل) کیلئے کمیٹیوں کا اعلان کیا گیا

عمرکھیڑ: 29 جون (پریس ریلیز) : وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے خلاف آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی جانب سے جاری ملک گیر احتجاجی و بیداری مہم کے تحت ایوت محل ضلع میں دو بڑے احتجاجی اجلاسوں کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ 14 و 15 جون کو بالترتیب ایوت محل شہر و عمرکھیڑ تحصیل میں جلسے منعقد ہوئے، جس میں اطراف کی تحصیلوں سے بڑی تعداد میں عوام نے شرکت کی۔ یہ تحریک ماہِ رمضان میں دہلی کے جنتر منتر سے شروع ہوئی جہاں بورڈ کی قیادت نے روزے کی حالت میں تاریخی مظاہرہ کرتے ہوئے قوم کو بیدار کرنے کی بنیاد رکھی۔ اس کے بعد عید کے موقع پر سیاہ پٹیاں باندھ کر پرامن احتجاج، اور لاکھوں افراد کی شرکت سے "بتی گل" احتجاج کی شکل میں تحریک کو ملک گیر سطح پر وسعت ملی۔ ایوت محل ضلع میں منعقدہ اجلاسوں میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے سکریٹری مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی، ارکان بورڈ مولانا رفیق الدین اشرفی (پربھنی)، الیاس خان فلاحی (اورنگ آباد)، اور ضیاء الدین صدیقی (امیر وحدت اسلامی) سمیت کئی سرکردہ شخصیات نے شرکت کی اور عوام کو وقف کی اہمیت، ترمیمی بل کے خطرات اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے بیدار کیا۔ اس موقع پر بورڈ کی جانب سے علاقہ ودربھا کے (امراوتی، اکولہ، بلڈانہ، واشم، ایوت محل) لیے کمیٹیوں کا اعلان بھی کیا گیا جس میں مفتی فیروز قاسمی کنویز، علاقہ برار (ودربھا)، مفتی انعام اللہ خان کنویز ایوت محل ضلع، اور مولانا شارق و محمد یاسین ملک معاون کنویزز مقرر کیے گئے مولانا عمرین محفوظ رحمانی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ تحفظ اوقاف کی اس جدوجہد میں بورڈ کی رہنمائی اور نامزد ذمہ داران کے ساتھ بھرپور تعاون کریں تاکہ یہ تحریک مزید منظم، مؤثر اور نتیجہ خیز ثابت ہو۔

شکاگو امریکہ تبلیغی جماعت کا 2025 کا بین الاقوامی اجتماع

امن، محبت اور روحانیت کا عظیم مظہر

ڈاکٹر محمد قطب الدین ابو شجاع
(ماہر نفسیات)

الحمدللہ! تبلیغی جماعت کا 2025 کا عظیم الشان بین الاقوامی اجتماع شکاگو کے روزمونٹ کنونشن سنٹر میں نہایت روح پرور، مؤثر اور کامیاب انداز میں منعقد ہوا۔ اس میں دنیا بھر سے قریب تیس ہزار عاشقانِ دین، داعیانِ حق، اور محبانِ انسانیت نے شرکت کی۔ یہ اجتماع محض ایک مذہبی اجتماع نہ تھا، بلکہ بین الاقوامی امن، اخوت، باہمی ہمدردی، اور روحانی ترقی کا ایک جامع پیغام تھا۔ دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے مسلمانوں نے یہاں ایک نکتے پر اتحاد کا مظاہرہ کیا: اللہ کی رضا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل، اور بنی نوع انسان کے لیے خیر خواہی۔

اہم پیغامات اور نکات:

اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے قربت کی تلقین: شرکاء کو نماز، توبہ، ذکر و فکر، اور اخلاص کے ذریعے اپنے رب سے تعلق مضبوط کرنے کی دعوت دی گئی۔ دلوں کو اللہ کی محبت سے لبریز کرنے کی کوشش کی گئی۔ رضائے الٰہی اور سنتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر استقامت: اجتماع میں بار بار یہ پیغام دیا گیا کہ دنیا اور آخرت کی فلاح صرف اور صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے میں ہے۔ حقوق العباد، صلہ رحمی اور عفو و درگزر: تقاریر اور بیانات میں زور دیا گیا کہ ایک سچا مسلمان وہی ہے جو اپنے رشتہ داروں، ہمسایوں، اور معاشرے کے تمام افراد کے حقوق ادا کرے، ان کے ساتھ حسنِ سلوک کرے اور درگزر کو شعار بنائے۔ بین الاقوامی امن کی دعائیں: یہ اجتماع ایک لحاظ سے امنِ عالم کا کنونشن بھی تھا، جہاں فلسطین، کشمیر، برما، افریقہ، امریکہ، یورپ اور دیگر علاقوں کے مظلوموں کے لیے دعائیں کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی کہ دنیا میں امن قائم ہو، انسانیت خوشحال ہو، اور ظلم و نفاق کا خاتمہ ہو۔ دعوت الی اللہ کا عزم: شرکاء کو اپنے اپنے علاقوں میں واپس جا کر دین کی دعوت، کردار کی اصلاح، اور انسانوں کو اللہ کی طرف بلانے کا عزم دیا گیا۔

اجتماع کی روحانی فضا

پورا کنونشن سنٹر نورِ ایمان، اخوتِ اسلامی اور روحانی جذبات سے مہک رہا تھا۔ اذان، نماز باجماعت، تلاوتِ قرآن، آنکھوں کو نم کر دینے والے بیانات، اور دلوں کو جھنجھوڑ دینے والی دعاؤں نے ایک ایسا ماحول قائم کیا کہ ہر شخص کی زبان پر دعا اور آنکھوں میں آنسو تھے۔

آخری دعا اور پیغام:

اجتماع کے اختتام پر ایک دلگداز دعا کی گئی جس میں امتِ مسلمہ کی وحدت، نوجوانوں کی ہدایت، خواتین کی عفت، والدین کے حقوق، اور دنیا میں امن و سلامتی کے لیے اللہ سے التجائیں کی گئیں۔ یا اللہ! ہمیں ہدایت دے، ہمیں اپنے قریب کر، ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ دنیا کے مظلوموں کی مدد فرما، مسلمانوں میں اتحاد پیدا فرما، اور دنیا کو امن کا گہوارہ بنا دے۔ آمین یا رب العالمین!' یہ اجتماع ایک نئی روحانی بیداری کی علامت تھا۔ تبلیغی جماعت نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ ان کا مشن صرف عبادت نہیں، بلکہ انسانیت کی بھلائی، محبت کا پیغام، اور دنیا میں خیر کا چراغ روشن کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو قبول فرمائے، اور اس کے اثرات کو دنیا بھر میں پھیلائے۔ آمین۔

الانصار فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ہفتہ واری درس اخلاقیات

جامع مسجد محبوبیہ میں مولانا قاضی اسد ثنائی کا سلسلہ وار خطاب

حیدرآباد 28/ جون (راست) الانصار فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام اتوار 29/ جون کو بعد نماز مغرب جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکٹ میں ہفتہ واری درس اخلاقیات کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی مدظلہ صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن، انتظامی کمیٹی درگاہ سراج الجذو بین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ علیہ الرحمہ و خطیب جامع مسجد محبوبیہ اخلاقیات پر سلسلہ وار درس دیں گے حافظ وقاری محمد انصار کی تلاوت قرآن پاک اور قاری محمد تراب علی قریشی نائب امام جامع مسجد محبوبیہ کی نعت شریف سے درس کا آغاز ہوگا۔ عہدہ داران الانصار فاؤنڈیشن اور ذمہ داران جامع مسجد محبوبیہ نے عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی گزارش کی ہے۔

تھانے میونسپل کارپوریشن کی اپیل: طلبہ کے مفاد میں اسکول بند کرنے کی تحریک واپس لی جائے

غیر تسلیم شدہ اسکولوں کے خلاف قانونی کارروائی جاری، طلبہ کو تسلیم شدہ اسکولوں میں منتقل کرنے کی کوششیں تیز

تھانے: 30/جون (آفتاب شیخ) حق تعلیم ایکٹ 2009 کے تحت کسی بھی طالب علم کو بنیادی تعلیم سے محروم کرنا غیر قانونی ہے۔ اسی اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے تھانے میونسپل کارپوریشن نے آزاد اسکول ایسوسی ایشن سے اپیل کی ہے کہ وہ اسکول بند کرنے کی جاری تحریک کو فوری طور پر ختم کرے اور انتظامیہ کے ساتھ تعلیمی مفاد میں تعاون کرے۔ اس ضمن میں میونسپل کارپوریشن کے ایجوکیشن آفیسر کملا کانت مہترے نے ایک باضابطہ خط ارسال کیا ہے، جس میں غیر تسلیم شدہ اسکولوں کے خلاف کی گئی اب تک کی کارروائی کی تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔ ان میں طلبہ اور والدین میں بیداری، غیر تسلیم شدہ اسکولوں کی فہرست کی اشاعت، فوجداری و انتظامی کارروائیاں، جرمانے، پانی کی فراہمی بند کرنا، اور تجاوزات کی رپورٹ طلب کرنا شامل ہے۔ میونسپل انتظامیہ نے واضح کیا کہ غیر تسلیم شدہ اسکولوں پر جرمانے عائد کیے گئے ہیں اور ان کی وصولی پراپرٹی ٹیکس کے تحت کی جا رہی ہے۔ اب تک 32 اسکولوں کی پانی کی فراہمی بند کی جا چکی ہے، اور کئی عمارتوں کے خلاف تجاوزات کی بنیاد پر قانونی کارروائی جاری ہے۔ مزید برآں، مہاراشٹر انگلش اسکول ایسوسی ایشن (میسٹا) کی طرف سے دائر کردہ رٹ پٹیشن کے تناظر میں معزز ہائی کورٹ کی ہدایات کے مطابق 2025-26 کے تعلیمی سال میں غیر تسلیم شدہ اسکولوں میں طلبہ کا داخلہ نہ دینے کے احکامات جاری کیے جا چکے ہیں۔ غیر تسلیم شدہ اسکولوں میں زیر تعلیم تقریباً 708,19 طلبہ کو تسلیم شدہ اسکولوں میں منتقل کرنے کے لیے 9 خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ان ٹیموں نے والدین سے رابطہ کر کے بچوں کا قریبی اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا ہے۔ تسلیم شدہ اسکولوں نے تعلیمی فیس میں رعایت دینے پر بھی آمادگی ظاہر کی ہے، جس سے طلبہ کی منتقلی کا عمل آسان بنایا جا رہا ہے۔ انتظامیہ کی ان کوششوں کے باوجود اگر اسکول بند کرنے کی تحریک جاری رہی تو طلبہ کا تعلیمی مستقبل خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ اسی لیے کارپوریشن نے تمام فریقین سے اپیل کی ہے کہ طلبہ کے حق میں فیصلہ لیتے ہوئے تحریک کو فوری طور پر ختم کریں اور قانونی و تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے میں تعاون کریں۔

ضرورت مند اور باصلاحیت طلبہ کو مفت اور صحیح رہنمائی فراہم کرنا ہی خالص مقصد: ڈاکٹر رنجیت پاٹل

نیٹ (NEET) و دیگر مسابقتی امتحانات کے لئے ورک شاپ

اکولہ: 30/جون (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) نیٹ (NEET) اور ایم ایچ ٹی سی ای ٹی - جے ای ای (MHTCET-JEE) جیسی اہم ترین مسابقتی امتحانات کے ذریعے نہ صرف ایم بی بی ایس بلکہ بی ڈی ایس، بی اے ایم ایس، فزیوتھراپی، بی ایس سی نرسنگ، فارمیسی اور انجینئرنگ جیسے مختلف کورسز میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ان امتحانات کے بعد سب سے اہم مرحلہ ہے "داخلہ کا عمل"، جو ریاست مہاراشٹرا کے میڈیکل ڈائریکٹوریٹ، ممبئی کی جانب سے مکمل کیا جاتا ہے۔ طلبہ اور والدین کے لیے داخلہ کے اس عمل کو سمجھنا بے حد ضروری ہے۔ اسی مقصد کے تحت ضرورت مند اور باصلاحیت طلبہ کو مفت اور صحیح رہنمائی فراہم کرنے کے خالص جذبے سے یہ ورکشاپ منعقد کی گئی، ایسا اظہار سابق ریاستی وزیر ڈاکٹر رنجیت پاٹل نے کیا۔ وہ اتوار کو آر ایل ٹی سائنس کالج، اکولہ میں منعقدہ میڈیکل و انجینئرنگ داخلہ رہنمائی ورکشاپ کے افتتاح کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ پروگرام کی صدارت بی جی ای سوسائٹی کے صدر ایڈوکیٹ موہتا سنگھ جی موہتا نے کی۔ جبکہ مہمانان خصوصی میں سابق رکن اسمبلی وسنت راؤ کھوٹرے، سابق رکن اسمبلی نرائن راؤ گوانکر، ڈاکٹر پونجی مہیشوری (سکریٹری بی جی ای سوسائٹی)، ڈاکٹر راجیش چندرونشی (پرنسپل آر ایل ٹی کالج)، ڈاکٹر اپرنا پاٹل اور ڈاکٹر نریش بجاج شامل تھے۔ ورکشاپ میں میڈیکل ایجوکیشن اور ریسرچ ڈائریکٹوریٹ کے سابق ڈائریکٹر ڈاکٹر پروین شنگارے نے طلبہ کو تفصیلی رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے میڈیکل داخلے کی تاریخ اور NEET کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ یہ امتحان قومی سطح پر لیا جاتا ہے، جس کے ذریعے ملک بھر کے میڈیکل کالجوں میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس امتحان میں کامیاب طلبہ کے لیے 15 فیصد نشستیں قومی سطح پر جبکہ 85 فیصد نشستیں ریاستی سطح پر مختص کی جاتی ہیں۔ ڈاکٹر شنگارے نے مزید کہا کہ نیٹ کامیاب طلبہ کو فارم انتہائی احتیاط سے بھرنا چاہیے، کیونکہ معمولی غلطی بھی داخلے سے محرومی کا سبب بن سکتی ہے۔ کالج کا انتخاب کرتے وقت اس کا درست کوڈ بھریں، ریزرویشن، سیٹوں کی تعداد، فیس کی مکمل معلومات حاصل کریں۔ فارم کو اچھی طرح پڑھ کر دوسروں کو دکھائیں اور غلطیاں درست کرنے کے بعد ہی جمع کرائیں۔ بعدازاں والدین اور طلبہ کی جانب سے سوالات کا سیشن رکھا گیا اور تسلی بخش جواب بھی دیا گیا۔ انجینئرنگ داخلہ سے متعلق رہنمائی گورنمنٹ انجینئرنگ کالج، امراوتی کے انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسر بھوشن واکوڈے نے کی۔ انہوں نے داخلہ کے تمام مراحل کی مکمل تفصیل بیان کی اور آنے والی تبدیلیوں کی بھی معلومات فراہم کی۔ طلبہ کو صلاح دی کہ پہلے سے اپنی ترجیحات طے کریں اور پھر فارم بھریں۔ سوال و جواب کے ذریعے والدین و طلبہ کی رہنمائی کی گئی۔ ورکشاپ کے ابتدائی کلمات پرکاش چترکر نے پیش کیے۔ اس موقع پر ڈاکٹر اشوک اولمبے، سنجے چودھری، ڈاکٹر صابر کمال، گریش گوکھلے، ششی کانت گائیکواڑ، دیوانند مورے، شنکر تائڈے وغیرہ موجود تھے۔ شکریہ کی رسم روی کمار کھیتکر نے ادا کیا جبکہ نظامت دیویندر واکچورے نے کی۔ بتادیں کہ پروگرام امراوتی ڈویژن کے کثیر طلبہ و والدین کی موجودگی میں منعقد ہوا۔ پروگرام کی کامیابی میں سچن کاٹھولے، وجے واکوڈے، صابر کمال، سدھدیش مورارکا، آشتوش کاٹے، دیپک پاٹل، سنیل مانیک راؤ، نلیش دھاندے، چندرشیکھر پیتھے، سنتوش جھامرے، منوج واڈکر، دھرمیندر چوہان، امول کاورے، نیتن بنداور، سندیپ مہلے، سوبھاش جوگ دند، پروین گاونڈے، راجیش ڈھورے اور آنند واکوڈے نے خصوصی محنت کی۔

صمدیہ ہائی اسکول و جونیر کالج کے سپر وائزر مومن عمران نذیر تیس (30) سالہ تدریسی خدمات سے سبکدوش

بھیونڈی: 30/جون (شارف انصاری):- بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام جاری بھیونڈی کے معروف و موقر تعلیمی ادارہ صمدیہ ہائی اسکول و جونیر کالج کے سپر وائزر مومن عمران نذیر اپنی تیس سالہ تدریسی خدمات سے گذشتہ دنوں سبکدوش ہوئے۔ ان کے اعزاز میں منعقدہ الوداعی و اعترافیہ تقریب کا انعقاد اسکول ہذا کے ہال میں کیا گیا۔ محترم سبحان سکندر انصاری (جوائنٹ سیکریٹری بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی) نے تقریب کی صدارت کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں آپ نے عمران مومن کی تدریسی و انتظامی صلاحیتوں پر روشنی ڈالی۔ عزیز و اقارب سے ان کے روابط کا توصیفی انداز میں اظہار کیا اور آئندہ زندگی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ پرنسپل ساجد صدیقی نے عمران مومن کی قائدانہ صلاحیتوں کو ان کے انتظامی امور میں انتہائی ممد و معاون قرار دیا۔ تدریسی و غیر تدریسی عملہ کے ساتھ ان کے مشفقانہ رویہ اور بے لوث کام کرنے کی صلاحیت کو مشعلِ راہ بتایا۔ تقریب کا آغاز مولانا مدثر قاسمی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مومن شفاء ایاز نے تمہیدی کلمات سے تقریب کی بحسن و خوبی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ محترم ایڈوکیٹ خیف نیاز مومن (اعزازی سکریٹری) نے اپنے مختصر خطاب میں عمران مومن کی سبکدوشی سے ہونے والی کمی کے احساس کا اظہار کیا۔ محترم ڈاکٹر انیس عبدالرؤف مومن (خازن سوسائٹی و چیئرمن ویورس انگلش میڈیم ہائی اسکول) عمران مومن کے ساتھ اپنے سہ پہلوی تعلقات پر خوبصورت تبصرہ کیا۔ اپنے بچپن کے اسکول ساتھی، نو عمری میں اسکول و سوسائٹی میں رفاقت اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اسٹڈی سینٹر کے قیام میں اپنے دیگر رفقاء کے ساتھ عمران مومن کی جد و جہد کا عمدگی سے تذکرہ کیا۔ اس موقع پر سوسائٹی کے دیگر اراکین میں محترم یوسف رمضان مومن (چیئرمن رابعہ گرلز ہائی اسکول و جونیر کالج)، محترم سراج عبدالحمید مومن (رکن سوسائٹی) اور کامریڈ اسرار احمد انصاری (چیئرمن اسٹڈی سینٹر) نے اپنی موجودگی سے تقریب کو رونق بخشی۔ اسٹاف اراکین نے طویل تدریسی خدمات پر عمران مومن سے اپنے دیرینہ روابط کا تذکرہ کیا اور دعاؤں سے نوازا۔ اعجاز مومن نے انشائیہ، مستقیم مومن نے منظوم تہنیت، فہیم مومن نے بیس برسوں پر محیط تعلیمی، ادبی اور سماجی خدمات کا احاطہ کیا۔ انصاری بلال ناصر، انصاری ایاز، مومن تہمینہ، مومن شائستہ، شیخ فیضان، شیخ عقیل، مومن نازنین، انصاری نیاز مصطفیٰ (اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر) اور فیاض مومن (سپر وائزر) نے عمران مومن سے اپنے دیرینہ روابط کا جذباتی انداز میں اظہار کیا۔ مومن نکہت جہاں نے ایڈوکیٹ نیاز مومن کی جانب سے توصیفی کلمات حاضرین کے گوش گذار کیے۔ عمران مومن کے جذباتی پیغام کو شیخ فیضان نے پڑھ کر سنایا۔ ذولفقار الدین شیخ (انچارج سپروائزر) نے شکریہ کا فریضہ اور حاضرین کے جانب سے تحائف کا اعلان کیا۔ اس موقع پر عمران مومن کی دختر عائشہ مومن اور فرزند عطیب مومن نے اپنے والد کی تربیت اور اوصاف حمیدہ کا جذباتی انداز میں تذکرہ کیا۔ عمران مومن کی اہلیہ، نوشین مومن کے ساتھ ان کی دختران، فرزند اور داماد بھی موجود تھے اس کے علاوہ قریبی اعزا و اقارب نے تقریب کی رونق بڑھائی۔ تقریب کے رسمی اختتام پر تمام اسٹاف اراکین نے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

عرس مبارک حضرت سید عبدالرزاق شاہ بابا قادری املنیر

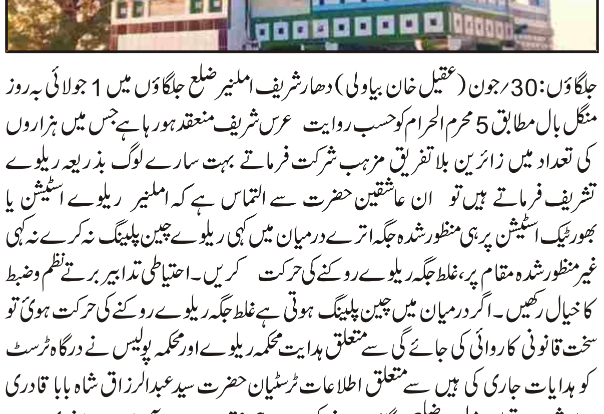

جلگاؤں: 30/جون (عقیل خان بیاولی) دھار شریف املنیر ضلع جلگاؤں میں 1 جولائی بہ روز منگل بال مطابق 5 محرم الحرام کو حسب روایت عرس شریف منعقد ہو رہا ہے جس میں ہزاروں کی تعداد میں زائرین بلا تفریق مذہب شرکت فرماتے بہت سارے لوگ بذریعہ ریلوے تشریف فرماتے ہیں تو ان عاشقین حضرت سے التماس ہے کہ املنیر ریلوے اسٹیشن یا بھورٹیک اسٹیشن پر ہی منظور شدہ جگہ اترے درمیان میں کہی ریلوے چین پلینگ نہ کرے نہ کہی غیر منظور شدہ مقام پر، غلط جگہ ریلوے روکنے کی حرکت کریں۔ احتیاطی تدابیر برتے نظم وضبط کا خیال رکھیں۔ اگر درمیان میں چین پلینگ ہوتی ہے غلط جگہ ریلوے روکنے کی حرکت ہوئی تو سخت قانونی کاروائی کی جائے گی سے متعلق ہدایت محکمہ ریلوے اور محکمہ پولیس نے درگاہ ٹرسٹ کو ہدایات جاری کی ہیں سے متعلق اطلاعات ٹرسٹیان حضرت سید عبدالرزاق شاہ بابا قادری دھار شریف تعلقہ املنیر ضلع جلگاؤں نے کی ہے۔ ہم عقیدت سے آستانہ پر حاضری دینے جا رہے ہیں ہم خود کوشش کریں کہ ہم اپنی ذات سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے دے گے۔

شیواجی پتلہ تا وزیرآباد چوک تک سڑک پندرہ دنوں تک بند

متبادل راستے استعمال کرنے کا حکم، ضلع انتظامیہ کا نوٹیفکیشن جاری

ناندیڑ،(ورق تازہ نیوز) ضلع مجسٹریٹ ناندیڑ، راہول کاشیناتھ کارڈیلے (آئی. اے. ایس) نے موٹر گاڑی قانون 1988 کی دفعہ 115 کے تحت سڑک بند کرنے اور متبادل راستے طے کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ جاری کردہ حکم کے مطابق 1 جولائی 2025 سے 15 جولائی 2025 تک شیواجی مہاراج پتلہ سے مہاویر چوک تک کی سڑک ہر قسم کی گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے بند رہے گی۔ اس مدت کے دوران اس راستے پر جاری زیر زمین پائپ لائن اور دیگر ترقیاتی کام مکمل کیے جائیں گے۔ انتظامیہ نے متبادل راستہ بھی طے کیا ہے۔ بند کیے گئے راستے کے متبادل کے طور پر شیواجی مہاراج پتلہ – مہاویر چوک – مہاویر چوک روٹ سے ٹریفک گزارنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ مہاویر چوک تا مہاویر چوک کا راستہ یک طرفہ رہے گا تاکہ کام کے دوران ٹریفک کی روانی برقرار رہے۔ ضلع مجسٹریٹ کے دستخط شدہ اس حکم میں پولیس اور عوامی تعمیرات محکمے کو ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ پولیس کو ٹریفک کنٹرول اور امن و قانون کے انتظامات کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جبکہ تعمیرات عامہ کے محکمے کو سڑک بندش کی معلومات والے بورڈ اور سائن بورڈ لگانے کا حکم دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، شہر کے ریلوے اسٹیشن تا شیواجی مہاراج پتلہ – مہاویر چوک – مہاویر چوک – گودام چوک – گوردھن گھاٹ چوک – پرانا امونڈھا – برقی چوک – پہلوان ٹی ہاوس دیگلور ناکہ لنک روڈ کے کنکریٹیشن اور پانی کی پائپ لائن بچھانے کے بڑے پروجیکٹ کا کام جاری ہے۔ اس کے لیے شیواجی مہاراج پتلہ سے مہاویر چوک تک کی سڑک عارضی طور پر بند کی جارہی ہے۔ اس حوالے سے متعلقہ افسران اور اداروں کو نوٹیفکیشن کی کاپی بھیجی گئی ہے جن میں پولیس سپرنٹنڈنٹ، چیف ایگزیکٹو آفیسر ضلع پریشد، میونسپل کمشنر، ٹریفک پولیس انسپکٹر اور دیگر متعلقہ افسران شامل ہیں۔ حکم نامے پر ضلع مجسٹریٹ راہول کاشیناتھ کارڈیلے کے دستخط ہیں اور اس کی تاریخ 30 جون 2025 درج ہے۔

ناندیڑ تا تروپتی کے درمیان 16 خصوصی ٹرینیں چلیں گی

07189 नांदेड - तिरुपती आगमन/प्रस्थान	स्टेशन	07190 तिरुपती - नांदेड आगमन/प्रस्थान
16.30 (शुक्र)	नांदेड	09.30 (रवी)
17.03/17.05	मुदखेड	07.35/07.37
17.45/17.46	धर्माबाद	06.19/06.20
17.58/18.00	बासर	06.03/06.05
18.23/18.25	निझामाबाद	05.30/05.32
19.03/19.05	कामरेड्डी	04.30/04.32
19.59/20.00	मेडचल	03.29/03.30
21.25	मौलाली गेट	03.00
21.15/21.30	चेरलापल्ली	01.40/01.50
22.00	पागीडीपल्ली	02.00
22.50/22.51	नलगोंडा	23.55/23.56
23.29/23.30	मिर्यालागुडा	23.35/23.36
00.05/00.06	नदीकुंडी जं	23.00/23.01
00.30/00.31	पिदुगुरल्ला	22.45/22.46
01.00/01.01	नेमालीपुरी	22.35/22.36
01.25/01.26	रोमपिचेर्ला	22.25/22.26
02.00/02.01	विनुकोंडा	22.05/22.06
02.29/02.30	डोनाकोंडा	21.45/21.46
02.59/03.00	मार्कपुरम रोड	21.29/21.30
03.29/03.30	चुबुम	21.19/21.20
03.59/04.00	गिद्दलूर	20.55/20.56
05.20/05.30	दिगुवमेत्ता	20.30/20.40
05.30/05.35	नंद्याळ	19.40/19.45
07.18/07.20	जम्मालमदुगु	17.33/17.35
07.58/08.00	येरागुंटला	16.53/16.55
08.48/08.50	चुडपळ	16.13/16.15
09.18/09.20	नांदलूर	15.43/15.45
09.35/09.37	राझमपेटा	15.23/15.25
10.13/10.15	कोडुरू	14.58/15.00
11.28/11.30	रेनिगुंटा	14.23/14.25
Arr 12.30 (शनी)	तिरुपती	Dep 14.20 (शनी)

ناندیڑ: 30رجون (ورق تازہ نیوز): مسافروں کی اضافی بھیڑ کو کم کرنے کے مقصد سے جنوبی وسطی ریلوے (ساؤتھ سنٹرل ریلوے) کی جانب سے ناندیڑ سے تروپتی کے درمیان جولائی میں کل 16 خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ خصوصی خدمات دو الگ الگ جوڑیوں میں دستیاب ہوں گی، جن میں ہر روٹ پر آٹھ آٹھ ٹرپ شامل ہوں گے۔ پہلی خصوصی جوڑی میں ٹرین نمبر 07189 ناندیڑ سے تروپتی کے لیے ہر جمعہ کو شام 4 بج کر 30 منٹ پر روانہ ہوگی اور اگلے دن یعنی ہفتہ کو دوپہر 12 بج کر 30 منٹ پر تروپتی پہنچے گی۔ اس کے واپسی میں ٹرین نمبر 07190 ہر ہفتہ کو دوپہر 2 بج کر 20 منٹ پر تروپتی سے روانہ ہوکر اتوار کی صبح 9 بج کر 30 منٹ پر ناندیڑ پہنچے گی۔ یہ خدمات 4 جولائی سے 26 جولائی 2025 تک جاری رہیں گی۔ دوسری خصوصی جوڑی میں ٹرین نمبر 07015 ناندیڑ سے تروپتی کے لیے ہر ہفتہ کو شام 4 بج کر 50 منٹ پر روانہ ہوگی اور اتوار کی صبح 10 بج کر 10 منٹ پر تروپتی پہنچے گی۔ واپسی میں ٹرین نمبر 07016 ہر اتوار کو شام 4 بج کر 40 منٹ پر تروپتی سے روانہ ہوکر پیر کو دوپہر 1 بج کر 15 منٹ پر ناندیڑ پہنچے گی۔ یہ خدمات 5 جولائی سے 27 جولائی 2025 تک فراہم کی جائیں گی۔ ریلوے کے مطابق ٹرین نمبر 07189 اور 07190 ناندیڑ – تروپتی – ناندیڑ خصوصی سروس اپنے راستے میں موڈکھیڑ، دھرم آباد، باسر، نظام آباد، کاماریڈی، میڈچل، چیرلاپلی، نلگونڈہ، میر یالا گوڑہ، ناڈی کڈے، پیدوگورلہ، نیملی پوری، روپچی چیرلا، ونوکونڈہ، ڈوناکونڈہ، مرکاپورم روڈ، چوبم، گدڈلور، دیگووا میٹا، نندایال، جمالاماڈگو، کڈاپا، ناندلور، راڑام پیٹہ، کودوروا اور رینگونٹا جیسے اسٹیشنوں پر رکے گی۔ ان ٹرینوں میں 2 اے سی، 3 اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس کے کوچ ہوں گے۔ اسی طرح ٹرین نمبر 07015 اور 07016 ناندیڑ – تروپتی – ناندیڑ خصوصی سروس موڈکھیڑ، باسر، نظام آباد، کاماریڈی، میڈچل، ملکاجگیری، کاچی گوڑہ، امدانگر، شاد نگر، جاڈچرل، محبوب نگر، واناپرتھی روڈ، گدوال، کرنول سٹی، ڈھون، گوٹی، تادی پتری، یراگنٹا، کڈاپا، اونٹیمیٹا، راڑام پیٹہ اور رینی گنٹا اسٹیشنوں پر رکے گی۔ اس سروس میں 1 اے سی، 2 اے سی، 3 اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس کے کوچ دستیاب ہوں گے۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ یہ خصوصی ٹرینیں مسافروں کی سہولت کے لیے اضافی بھیڑ کو مدنظر رکھ کر چلائی جارہی ہیں تاکہ یاتریوں کو آرام دہ اور محفوظ سفر فراہم کیا جاسکے۔

سمردھی مہامارگ پر پل کا کام گاڑی والوں کیلئے عذاب

نالیشور کے ناکارہ متبادل راستے پر چھ ماہ میں تین ہلاکتیں

ناندیڑ:30رجون (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ سے جالنہ کی سمت جانے والے سمردھی مہامارگ پر نالیشور اور رہائی کے درمیان پل کا کام گزشتہ چھ مہینے سے انتہائی سست رفتاری سے جاری ہے۔ اس پل کے قریب گاڑی والوں کی آمدورفت کے لیے عارضی راستہ بنایا گیا ہے، جو برسات کے موسم میں شدید مشکلات پیدا کر رہا ہے۔ اسی ناکارہ راستے کی وجہ سے اب تک تین افراد اپنی جان گنوا بیٹھے ہیں۔ یہ راستہ مزید کتنے لوگوں کی جان لے گا، یہ تو متعلقہ ٹھیکیدار ہی جانتا ہے۔ اس غیر ذمہ دار ٹھیکیدار کے خلاف عوام میں شدید غصہ دیکھا جارہا ہے۔ ریاستی حکومت کی جانب سے کروڑوں روپے خرچ کر کے بڑی بڑی سڑکوں کا جال بچھانے کا کام جاری ہے اور زیادہ تر علاقوں میں یہ سڑکیں مکمل بھی ہو چکی ہیں۔ تیز رفتار آمدورفت کے لیے مشہور سمردھی مہامارگ کے کئی حصوں پر کام جاری ہے۔ لیکن ناندیڑ– جالنہ کے درمیان نالیشور اور رہائی کے وسط میں پل کا کام گزشتہ چھ ماہ سے انتہائی سست رفتاری سے ہو رہا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ متعلقہ ٹھیکیدار نے اس طرف جان بوجھ کر توجہ نہیں دی۔ پل کے کنارے عارضی راستہ بنایا گیا ہے جو برسات میں مکمل طور پر ناکارہ ثابت ہو رہا ہے۔ یہاں روزانہ گاڑیوں کے حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ اگرچہ زیادہ تر حادثات میں جان کا بڑا نقصان نہیں ہوا، پھر بھی گزشتہ چھ ماہ میں تین افراد یہاں جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ مقامی شہریوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر فوری طور پر اس عارضی راستے کی معیاری مرمت نہ کی گئی تو اس مقام پر 'روڈ روکو' احتجاج کیا جائے گا۔

تلنگانہ میں بی جے پی کو زبردست جھٹکا

رکن اسمبلی ٹی راجہ سنگھ نے استعفیٰ دیا

حیدرآباد: تلنگانہ میں بی جے پی کو آج اس وقت شدید جھٹکا لگا جب اس کے شعلہ بیان لیڈر اور گوشہ محل سے رکن اسمبلی ٹی راجہ سنگھ نے پارٹی سے استعفیٰ دینے کا اعلان کر دیا۔ تلنگانہ میں پارٹی قیادت کے ساتھ گزشتہ کچھ دنوں سے ٹی راجہ سنگھ کا تنازعہ چل رہا تھا، اور آج اس کا نتیجہ سبھی کے سامنے آگیا ہے۔ دراصل بی جے پی اعلیٰ قیادت نے این رام چندر راو؟ کو ریاستی بی جے پی صدر بنانے پر اتفاق ظاہر کر دیا ہے، جس سے ٹی راجہ سنگھ ناراض ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ اسی ناراضگی کے سبب انھوں نے موجودہ ریاستی صدر بنڈی سنجے کمار کو اپنا استعفیٰ نامہ سونپ دیا ہے۔ راجہ سنگھ نے اس استعفیٰ کو لاکھوں کارکنان کی آواز قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ ان کے لیے دردناک ہے، لیکن یہ بہت ضروری بھی تھا۔ ٹی راجہ سنگھ نے تلنگانہ بی جے پی صدر جی کشن ریڈی کو لکھے خط میں کہا کہ این رام چندر راو کی تقرری سے پارٹی کارکنان اور لیڈران میں گہری مایوسی پھیل گئی ہے۔ انھوں نے الزام عائد کیا کہ کچھ لوگوں نے مرکزی قیادت کو گمراہ کر کے یہ فیصلہ کروایا ہے، جو پارٹی کے مفادات کی جگہ ذاتی مفاد سے متاثر ہے۔ گوشہ محل سے رکن اسمبلی راجہ سنگھ کا کہنا ہے کہ تلنگانہ میں بی جے پی حکومت سازی کے دہانے پر تھی، لیکن غلط قیادت کے انتخاب سے یہ موقع ہاتھ سے نکلتا نظر آ رہا ہے۔ انھوں نے اپنے ایک بیان میں یہ بھی ظاہر کیا کہ وہ بی جے پی چھوڑنے کے باوجود ہندوتوا کے نظریات اور گوشہ محل کے لوگوں کی خدمت کو لے کر پرعزم رہیں گے۔ انھوں نے کہا کہ "میرا یہ قدم نظریات کے خلاف نہیں، بلکہ قیادت کے فیصلوں کے خلاف ہے۔ میں ہندو طبقہ کے ساتھ مزید مضبوطی سے کھڑا رہوں گا۔" انھوں نے پارٹی کی اعلیٰ قیادت وزیراعظم نریندر مودی، جے پی نڈا، امت شاہ اور بی ایل سنتوش سے اس معاملے پر از سر نو غور کرنے کی اپیل بھی کی۔

ناندیڑ میں تیز آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی

یکم اور 4 جولائی کے لیے یلو الرٹ جاری

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) علاقائی موسمیات مرکز، ممبئی کی طرف سے 30 جون 2025 کو جاری کردہ اطلاع کے مطابق ناندیڑ ضلع میں آئندہ تین دنوں یعنی 30 جون، 01 جولائی اور 04 جولائی 2025 کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق:? 30 جون 2025 کو ضلع کے مختلف مقامات پر گرج چمک اور بجلی کڑکنے کے ساتھ شدید بارش (موسلا دھار بارش) کا امکان ہے۔ 01 جولائی اور 04 جولائی 2025 کو ضلع میں کچھ مقامات پر 30 تا 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز آندھی چلنے، بجلی کڑکنے اور بادل گرجنے کے ساتھ ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس دوران ممکنہ قدرتی آفات جیسے درختوں کے گرنے، کمزور چھتوں کو نقصان پہنچنے، بجلی کے کھمبوں یا تاروں میں خرابی، اور معمولات زندگی میں رکاوٹ جیسے خطرات رہ سکتے ہیں۔

ضلع انتظامیہ کی طرف سے عوام کے لیے اہم احتیاطی ہدایات: بجلی کڑکنے کے وقت کھلے مقامات، کھیتوں یا میدانوں میں نہ جائیں۔ * درختوں، کمزور دیواروں یا کھمبوں کے نیچے پناہ لینے سے گریز کریں۔ * بجلی کی تاروں اور کھمبوں سے دور رہیں۔ * کسان اپنی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر کریں۔ * مسافر غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور ضروری ہو تو موسم کی معلومات لے کر ہی نکلیں۔ * مکانات کی کمزور چھتوں کی مرمت کرائیں۔ * موبائل، ریڈیو، یا ٹی وی کے ذریعے موسمی اپ ڈیٹس پر نظر رکھیں۔ انتظامیہ نے تمام متعلقہ محکموں اور ایمرجنسی سروسز کو بھی الرٹ رہنے کی ہدایت دی ہے تاکہ ضرورت پڑنے پر فوری کارروائی کی جاسکے۔ ضلع انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ان دنوں میں خاص احتیاط برتیں اور کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں فوری طور پر مقامی حکام یا پولیس کو اطلاع دیں۔

روزگار میلہ، 16 کمپنیوں کی شرکت – 275 امیدواروں کی ابتدائی طور پر منتخب

ناندیڑ، (ورق تازہ نیوز) نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے ضلع مہارت (اسکل) ترقی، روزگار و صنعت کاری رہنمائی مرکز اور سرکاری صنعتی تربیتی ادارہ (آئی ٹی آئی) کے اشتراک سے مورخہ 27 جون بروز جمعہ کو شری گرو گوبند سنگھ جی سرکاری آئی ٹی آئی ناندیڑ میں "پنڈت دین دیال اپادھیائے روزگار میلہ" کا انعقاد کیا گیا۔ اس روزگار میلے میں 16 نجی کمپنیوں نے حصہ لیا، جنہوں نے مجموعی طور پر 1513 خالی آسامیوں کے لیے بھرتی عمل میں شرکت کی۔ میلے میں کل 560 امیدوار شریک ہوئے، جن میں سے 275 امیدواروں کا ابتدائی طور پر انتخاب کیا گیا۔ یہ اطلاع ضلع مہارت ترقی، روزگار و صنعت کاری رہنمائی مرکز کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز میں دی گئی ہے۔ اس پروگرام کے مہمانِ خصوصی معروف صنعت کار جناب ابھجیت ریناپورکر تھے، جبکہ صدارت ادتیہ موٹرس کے صنعت کار جناب ارون جی فاجگے نے کی۔

اپنے خطاب میں صنعت کار ابھجیت ریناپورکر نے نوجوانوں کو نصیحت کی کہ "زندگی ایک دوڑ ہے، اس میں کئی تبدیلیاں آتی ہیں۔ جو موقع یہاں فراہم کیا گیا ہے، اس کا سب کو بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔" جناب ارون جی فاجگے نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ "تعلیم حاصل کرتے وقت اساتذہ کی عزت کریں، سماج میں رہتے ہوئے والدین کو دیکھیں اور ملنے والے موقع کو سونا بنائیں۔" اسی طرح اس موقع پر ضلع مہارت ترقی، روزگار و صنعت کاری شعبہ کے اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر آر. ایم. کولہے نے کہا: "طلبہ کو چاہیے کہ وہ اپنی مہارتوں کو فروغ دیں، کیونکہ آج کی دنیا میں مہارت کی سب سے زیادہ مانگ ہے۔ جدید دور میں اگر آپ کے پاس مہارت نہ ہو تو زندگی گزارنا مشکل ہو جاتا ہے۔" انتظامیہ نے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ اس طرح کے روزگار میلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنی مہارتوں کو مضبوط کر کے بہتر مستقبل بنائیں۔

سڑک، میٹرو، آبپاشی اور کمبھ میلہ جیسے منصوبوں کے لیے

57 ہزار 509 کروڑ کی اضافی مالیاتی گرانٹس: اجیت پوار

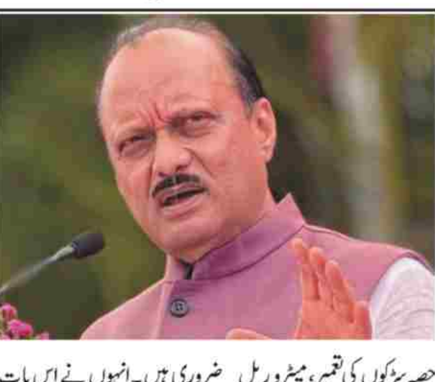

ممبئی:30 جون (ایجنسیز) نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر مالیات و منصوبہ بندی اجیت پوار نے ریاستی اسمبلی کے جاری مانسون اجلاس کے دوران 57، 509.71 کروڑ کی اضافی مالیاتی گرانٹس کی تجاویز پیش کیں۔ یہ اضافی گرانٹس ریاست کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، فلاحی اسکیموں کے نفاذ، اور اہم سماجی و مذہبی منصوبوں کی مالی معاونت کے لیے رکھی گئی ہیں۔ اجیت پوار نے بتایا کہ اس رقم کا بڑا حصہ سڑکوں کی تعمیر، میٹرو ریل منصوبوں، آبپاشی کے نظام کی بہتری، اور 2027 میں منعقد ہونے والے کمبھ میلے کی منصوبہ بندی و عمل درآمد پر خرچ کیا جائے گا۔ پیش کردہ گرانٹس میں مختلف اقسام کے اخراجات کو شامل کیا گیا ہے۔ ان میں سے 19، 183.85 کروڑ لازمی اخراجات کے لیے مختص کیے گئے ہیں، جن میں سرکاری تنخواہیں، پنشن اور فوری واجبات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، 34، 661.34 کروڑ مختلف ترقیاتی اور پروگرام پر مبنی اسکیموں کے لیے رکھے گئے ہیں، جبکہ 3، 664.52 کروڑ مرکزی حکومت کے اشتراکی منصوبوں کے تحت فراہم کیے جائیں گے۔ اجیت پوار نے واضح کیا کہ اگرچہ مجموعی طور پر اضافی مالیاتی مطالبات کی رقم 57، 509.71 کروڑ ہے، لیکن ریاست پر اصل خالص مالی بوجھ 40، 644.69 کروڑ ہی ہوگا، کیونکہ باقی رقم مرکز یا دیگر ذرائع سے حاصل کی جائے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ان مطالبات میں سب سے نمایاں شق 11، 042.76 کروڑ کی ہے، جو پندرہویں مالیاتی کمیشن کی سفارشات کے مطابق ریاست کو ملنے والی گرانٹس کے لیے مخصوص ہے۔ ان گرانٹس کا مقصد بلدیاتی اداروں کو مالی استحکام فراہم کرنا اور دیہی و شہری علاقوں میں بنیادی سہولیات کو بہتر بنانا ہے۔ اجیت پوار نے مزید وضاحت کی کہ 3، 228.38 کروڑ کی رقم میونسپل کارپوریشنوں، نگر پریشدوں اور نگر پنچایتوں کو اسٹامپ ڈیوٹی سرچارج کی ادائیگی کے طور پر دی جائے گی تاکہ بنیادی خدمات میں بہتری لائی جاسکے۔ اس کے علاوہ 2، 182.69 کروڑ نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن (NCDC) سے حاصل مارجن منی قرض کی مد میں خرچ کیے جائیں گے، جو ریاستی حکومت کی جانب سے کوآپریٹو شوگر ملوں کو ورکنگ کیپیٹل کے طور پر فراہم کیا جائے گا۔ اجلاس کے دوران اجیت پوار نے کہا کہ یہ اضافی مالیاتی گرانٹس ریاست کی ہمہ جہتی ترقی کو تیز کرنے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو مؤثر انداز میں نافذ کرنے کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ریاستی حکومت شہری و دیہی علاقوں کے درمیان ترقیاتی خلیج کو کم کرنے، بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے اور معاشی اعتبار سے پسماندہ طبقات کو بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

سونے کی قیمتوں میں مزید کمی ممکن

ممبئی:30/ جون۔ (ورق تازہ نیوز) سونے کی قیمتوں میں مزید کمی آنے کی توقع ہے۔ امریکہ کے فیڈرل ریزرو کے موقف کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال برقرار رہنے کے باعث آئندہ چند دنوں میں سونے کی قیمتوں میں مزید کمی آسکتی ہے۔ فیڈ کے چیئرمین جیروم پاول نے اپنے حالیہ بیان میں شرح سود میں کمی کے اشارے تو دیے ہیں، لیکن فی الحال یہ ممکن ہوتا نظر نہیں آرہا۔ اسی وجہ سے عالمی سطح پر سرمایہ کار سونے سے دور ہوتے جارہے ہیں اور قیمتوں پر دباؤ ہے۔ ایل کے پی سیکیورٹیز کے ریسرچ اینالسٹ جتین ترویدی نے پی ٹی آئی کے حوالے سے بتایا کہ جیو پولیٹیکل کشیدگی میں کمی اور سرمایہ کاروں کے بدلتے جذبات کے باعث سونا اب 93,000 سے 97,500 روپے فی 10 گرام کے درمیان ٹریڈ کرسکتا ہے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں اس کی قیمت 3,175 ڈالر سے 3,325 ڈالر کے درمیان رہ سکتی ہے۔ وینچورا کے کموڈیٹیز ہیڈ این ایس راماسوامی کے مطابق، اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی اور امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی معاہدے سے ڈالر انڈیکس کو مضبوطی ملی ہے۔ اگرچہ امریکہ اور یورپی یونین کے معاہدے سے سونے کو خاص مدد نہیں ملی ہے، لیکن 9 جولائی کی ٹیرف ڈیڈلائن سے سونے کو کچھ حد تک سہارا مل سکتا ہے۔

یو ایس اے سی کے خلاف آئی سی سی کر سکتی ہے سخت کارروائی

ٹی-20 عالمی کپ 2024 کی شریک میزبانی کر چکے ریاستہائے متحدہ امریکہ کے کرکٹ بورڈ کے خلاف ا?ئی سی سی سخت کارروائی کی تیاری میں ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ا?ئی سی سی نے یو ایس اے سی کو ٹی-20 عالمی کپ کے بعد 12 مہینے کی گورننس نوٹس جاری کی تھی، جس کی مدت اگلے مہینے ختم ہو رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اگر یو ایس اے سی نے اپنی قیادت میں ضروری تبدیلی نہیں کی تو اسے معطل کیا جاسکتا ہے۔ ا?ئی سی سی کی اگلے مہینے ہونے والی میٹنگ میں اس سلسلے میں فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔ دراصل ٹی-20 عالمی کپ 2025 کے اختتام کے بعد جولائی میں ا?ئی سی سی نے یو ایس اے سی کو ... دی تھی اور اصلاحات کی نگرانی کے لیے نارملائزیشن کمیٹی بنائی گئی۔

ہندی مسلط کرنے کا فیصلہ آر ایس ایس کے ایجنڈے پر عمل درآمد کی ریہرسل: ہرش وردھن

یہ وزیر اعلیٰ کا تنہا فیصلہ تھا، دونوں نائب وزرائے اعلیٰ کو اس کی خبر تک نہ تھی

نئی دہلی:30 جون۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کا ایجنڈا 'ہندی - ہندو - ہندوراشٹر' ہے، اور مہاراشٹر میں برسر اقتدار مہایوتی حکومت اسی ایجنڈے کو عملی جامہ پہنانے میں مصروف ہے۔ شروع سے ہی ہندی زبان کو لازمی کرنے کی پالیسی اسی ایجنڈے کا حصہ رہی ہے۔ مہاراشٹر حکومت نے حال ہی میں ہندی مسلط کرنے کا سرکاری حکم نامہ جاری کر کے دراصل یہ پرکھنے کی کوشش کی کہ عوام کا ردعمل کیا ہوگا۔ لیکن جب مہاراشٹر کی عوام نے اس کی سخت مخالفت کی تو حکومت کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ اسمبلی اجلاس سے قبل یہ فیصلہ دراصل حکومت کی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کی ایک کوشش بھی تھی۔ ان خیالات کا اظہار مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کیا۔ ... یہ فیصلہ واپس لے گی۔ کیونکہ اس کے خلاف ریاست بھر میں شدید عوامی احتجاج جاری تھا۔ ادب، زبان اور ثقافت کے تحفظ کے لیے سرگرم اداروں، تنظیموں، ادیبوں اور اپوزیشن جماعتوں نے ایک آواز ہوکر اس کی مخالفت کی جس کے نتیجے میں حکومت کو گھٹنے ٹیکنے پڑے۔ مراٹھی زبان صرف ایک زبان نہیں بلکہ ہماری پہچان، ثقافت اور طرزِ زندگی کا حصہ ہے۔ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ تمام زبانوں کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے اور اسی بنیاد پر لسانی ریاستوں کا قیام عمل میں آیا۔ ہماری سوچ ہے کہ تمام زبانیں اور بولیاں بھائی چارے کے ساتھ ساتھ چلیں، یہی ہندوستان کی اصل خوبصورتی ہے مگر بی جے پی کو یہ پسند نہیں۔ ان کا ایجنڈا شروع سے 'ایک قوم، ایک زبان، ایک مذہب' کا رہا ہے۔ ... مزید کہا کہ بی جے پی اور سنگھ جس زمین پر ہندی بولی جاتی ہے اسے اپنی سیاست کے لیے زرخیز سمجھتے ہیں، لیکن جہاں دوسری علاقائی زبانیں بولی جاتی ہیں، وہاں انہیں کامیابی نہیں ملتی۔ اسی لیے وہ چاہتے ہیں کہ جو ہندی بولے اور 'نمستے سدا وتسلے' کہے، وہی صحیح معنوں میں ہندو مانا جائے۔ یہ ایک غیر فطری، بگڑی ہوئی اور غیر اخلاقی تعریف ہے جسے بی جے پی رائج کرنا چاہتی ہے۔ آزادی کی لڑائی میں جب کانگریس اور دیگر تنظیموں کے لوگ قربانیاں دے رہے تھے، تب یہ لوگ انگریزوں کے ایجنٹ بنے ہوئے تھے۔ اسی لیے انہیں اس جدوجہد کی قیمت کا اندازہ نہیں۔ بی جے پی زبان اور مذہب کے نام پر ملک کو تقسیم کرنے نکلی ہے، مگر ہم ایسا ہرگز ہونے نہیں دیں گے۔ ...

ناندیڑ کے سرکاری میڈیکل کالج میں نشہ مکتی رہنمائی مرکز کا قیام

ناندیڑ: مرکزی و ریاستی حکومت کی ڈرگ فری مہم اور "نشہ مکتی بھارت ابھیان" کے تحت طبی تعلیم اور تحقیق کے ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے چلائے جانے والے اقدامات کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے مہاراشٹر ریاست نشہ بندی بورڈ کے ضلعی کوآرڈینیٹر کی طرف سے بھرپور تعاون دیا جائے گا۔ اس مہم کے تحت نشہ بندی کے بارے میں عوامی بیداری اور تربیتی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔ اسی مہم کا ایک اہم حصہ بناتے ہوئے، ڈاکٹر شنکر راو چوہان سرکاری میڈیکل کالج اور اسپتال، وشنو پوری، ناندیڑ کے او پی ڈی (باہری مریض شعبہ) میں دندان سازی شعبے کے تمباکو کنٹرول مرکز کے تحت نشہ مکتی رہنمائی مرکز قائم کیا گیا ہے۔ اس مرکز کا افتتاح 28 جون کو کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سدھیر دیشمکھ کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈین ڈاکٹر وائی۔ ایچ۔ چوہان، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر وجے کمار کاپسے، دندان ... رہائشی ڈاکٹرز، نرسنگ اسٹاف، مریض اور ان کے رشتہ دار بڑی تعداد میں موجود تھے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڈی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی* (*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar,Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔